تعلیم الاسلام

حصہ سوم

پہلا شعبہ معروف بہ

تعلیم الایمان یا اسلامی عقائد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

توحید

سوال۔ توحید کے کیا معنی ہیں؟

جواب۔ دل سے اللہ تعالیٰ کو ایک سمجھنے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کو توحید کہتے ہیں!

سوال۔ خدا تعالیٰ کے ایک ہونے کا مخلوق کو کیسے علم ہوا؟

جواب ۔ اوّل تو انسانی عقل (بشرطیکہ عقل صحیح ہو) خدا تعالیٰ کے موجود ہونے اور اس کے ایک ہونے پر یقین رکھتی ہے اور اسی وجہ سے دنیا میں جو بڑے بڑے عقلمند اور حکیم اور فلسفی ہوئے ہیں وہ سب خدا تعالیٰ کی توحید کے قائل ہیں، دوسرے یہ کہ خدا تعالےٰ کے پیغمبروں نے بالاتفاق مخلوق کو توحید کی تعلیم دی ہے اور بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس جیسا اور کوئی دوسرا نہیں !

سوال ۔ کیا قرآن مجید میں توحید کی تعلیم دی گئی ہے ؟

جواب ۔ ہاں، قرآن مجید میں توحید کی تعلیم کامل طریقے اور اعلیٰ درجے پر دی گئی ہے، بلکہ آج دنیا میں صرف قرآن مجید ہی ایسی کتاب ہے جو خالص توحید کی تعلیم دیتی ہے، اگرچہ پہلی آسمانی کتابوں میں بھی توحید کی تعلیم تھی لیکن ان تمام کتابوں میں لوگوں نے تحریف (ادل بدل) کر ڈالی اور توحید کے خلاف باتیں داخل کر دیں اور خدا کی بھیجی ہوئی آسمانی تعلیم کو بدل دیا اس کی اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا اور اپنی خاص کتاب قرآن مجید نازل فرمائی اور اس میں صاف صاف سچی اور خالص توحید کی تعلیم دی !

سوال قرآن مجید کی کن آیات سے توحید ثابت ہوتی ہے ؟

جواب ۔ تمام قرآن مجید میں اول سے آخر تک توحید کی تعلیم بھری ہوئی ہے

چند آیتیں یہ ہیں وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (سورہ البقرۃ رکوع دس) یعنی تمہارا معبود ایک اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنے والا مہربان ہے!

دوسری آیت یہ ہے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ (سورۂ آل عمران رکوع ۲) یعنی خدا تعالیٰ گواہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور اہل علم بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں وہ انصاف قائم رکھنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب و حکمت والا ہے،

اسی طرح اور بیشمار آیتیں خدا کی توحید کی تعلیم دیتی ہیں جیسے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ یعنی تو کہہ کہ اللہ ایک ہے!

سوال ۔ خدا تعالیٰ کا ذاتی نام کیا ہے؟

جواب خدا تعالیٰ کا ذاتی نام اللہ ہے، اس کو اسم ذات اور اسم ذاتی بھی کہتے ہیں!

سوال لفظ اللہ کے سوا خدا تعالیٰ کے اور ناموں کو جیسے خالق رزّاق وغیرہ ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب ۔ لفظ اللہ کے سوا خدا تعالیٰ کے اور ناموں کو صفاتی نام کہتے ہیں!

سوال ۔ صفاتی نام کے کیا معنیٰ ہیں ؟
جواب ۔ خدا تعالیٰ کی بہت سی صفتیں ہیں، جیسے قدیم ہونا یعنی ہمیشہ سے ہونا اور ہمیشہ رہنا، عالم یعنی ہر چیز کو جاننے والا ہونا قادر یعنی ہر چیز پر اس کی طاقت اور قدرت ہونا، حیّ یعنی زندہ ہونا وغیرہ وغیرہ تو جو نام کہ ان صفتوں میں سے کسی صفت کو ظاہر کرے اسے صفاتی کہتے ہیں

اس کی مثال ایسے سمجھو جیسے ایک شخص کا نام جمیل ہے جو صرف اس کی ذات کے لحاظ سے پہچان کے لئے رکھا گیا ہے اس میں کسی صفت کا لحاظ نہیں لیکن اس نے علم بھی سیکھا ہے لکھنا بھی جانتا ہے قرآن مجید بھی حفظ یاد ہے اور ان صفتوں کے لحاظ سے اُسے عالم، منشی، حافظ بھی کہتے ہیں تو جمیل اس کا ذاتی نام ہے اور عالم، منشی، حافظ صفاتی کہلائیں گے کیونکہ اس کے علم کی صفت یا لکھنا جاننے کی صفت یا قرآن مجید یاد ہونے کی صفت سے یہ نام رکھے گئے ہیں !

اسی طرح لفظ اللہ تو خدا تعالیٰ کا ذاتی نام یا اسمِ ذات ہے اور خالق، قادر، عالم، مالک وغیرہ اس کے صفاتی نام ہیں !
سوال ۔ خدا تعالیٰ کا ذاتی نام تو ایک لفظ اللہ ہے اس کے صفاتی نام کتنے ہیں ؟
جواب ۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :-

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (سورۂ اعراف رکوع ۲۲) یعنی خدا تعالےٰ کے بہت سے اچھے نام ہیں تو انہیں ناموں سے اسے پکارا کرو!

اور حدیث شریف میں ہے اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا۔ (البخاری)

بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ یعنی ایک کم سو نام ہیں!

ملائکہ (فرشتے)

سوال۔ مقرّب فرشتوں کے سوا اور سب فرشتوں کا مرتبہ آپس میں برابر ہے یا کم زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں؟

جواب۔ چار مقرّب فرشتے جن کے نام تم تعلیم الاسلام حصّہ دوم میں پڑھ چکے ہو سب فرشتوں سے افضل ہیں ان کے سوا اور فرشتے بھی آپس میں کم زیادہ مرتبہ رکھتے ہیں، کوئی زیادہ مقرّب ہیں کوئی کم!

سوال۔ فرشتے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب۔ تمام آسمانوں اور زمین میں بے شمار فرشتے مختلف کاموں پر مقرر ہیں یوں سمجھو کہ آسمان اور زمین کے سارے انتظامات خدا تعالیٰ نے فرشتوں کے متعلق کئے ہوئے ہیں اور فرشتے تمام انتظام خدا تعالیٰ کے حکم کے موافق پورے کرتے رہتے ہیں!

سوال۔ فرشتوں کے کچھ کام بتاؤ؟

جواب۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام خدا تعالیٰ کے احکام اور کتابیں پیغمبروں کے پاس لاتے تھے، بعض مرتبہ انبیاء علیہم السلام کی مدد کرنے اور خدا اور رسول کے دشمنوں سے لڑنے کیلئے بھی بھیجے گئے بعض مرتبہ خدا تعالیٰ نے نافرمان بندوں پر عذاب بھی اُن کی ذریعہ بھیجا!

حضرت میکائیل علیہ السّلام مخلوق کو روزی پہنچانے اور بارش وغیرہ کے انتظام پر مقرر ہیں اور بے شمار فرشتے اُن کی ماتحتی میں کام کرتے ہیں، بعض بادلوں کے انتظام پر مقرر ہیں، بعض ہواؤں کے انتظام پر مامور ہیں، اور بعض دریاؤں، تالابوں، اور نہروں پر مقرر ہیں اور ان تمام چیزوں کا انتظام خدا تعالیٰ کے حکم کے موافق کرتے ہیں!

حضرت اسرافیلؑ قیامت کو صُور پھونکیں گے!

حضرت عزرائیلؑ مخلوق کی جان نکالنے پر مقرر ہیں اور اُن کی ماتحتی میں بھی بے شمار فرشتے کام کرتے ہیں!

نیک بندوں کی جان نکالنے والے فرشتے علیحدہ ہیں اور بدکار آدمیوں کی جان نکالنے والے علیحدہ ہیں' ان کے علاوہ فرشتوں کی بعض کام یہ ہیں۔

۱۔ ہر انسان کیساتھ دو فرشتے رہتے ہیں ایک فرشتہ اسُ کی نیک کام لکھتا ہے اور دُوسرا بُرے کام لکھتا ہے ان فرشتوں کو کراماً کاتبینؑ کہتے ہیں!

ع۵ کراماً کاتبین عربی لفظ ہے اور ایک خاص ترکیب اور اعرابی حالت میں اسی طرح بولا جاتا ہے لیکن چونکہ اردو میں بھی اسی طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے اس لئے ہم نے اسی طرح لکھ دیا ہے ورنہ کاتبین کرام لکھنا چاہیئے!

۲. کچھ فرشتے انسان کی آفتوں اور بلاؤں سے حفاظت کرنے پر مقرر ہیں بچوں، بوڑھوں، کمزوروں کی اور جن لوگوں کے بارے میں خدا کا حکم ہوتا ہے ان کی حفاظت کرتے ہیں!

۳. کچھ فرشتے انسان کے مرجانیکے بعد قبر میں اس سے سوال کرنے پر مقرر ہیں، ہر انسان کی قبر میں دو فرشتے آتے ہیں ان کو منکر اور نکیر کہتے ہیں!

۴. کچھ فرشتے اس کام پر مقرر ہیں کہ دنیا میں پھرتے رہیں اور جہاں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہو، وعظ ہوتا ہو، قرآن مجید پڑھا جاتا ہو، درود شریف پڑھا جاتا ہو، دین کے علم کی تعلیم ہوتی ہو ایسی مجلسوں میں حاضر ہوں اور جتنے لوگ اس مجلس میں اس نیک کام میں شریک ہوں ان کی شرکت کی خدا تعالیٰ کے سامنے گواہی دیں!

. دنیا میں جو فرشتے کام کرتے ہیں ان کی صبح شام تبدیلی بھی ہوتی ہے، صبح کی نماز کے وقت رات والے فرشتے آسمانوں پر چلے جاتے ہیں اور دن میں کام کرنیوالے آجاتے ہیں اور عصر کی نماز کے بعد دن والے فرشتے چلے جاتے ہیں رات میں کام کرنیوالے آجاتے ہیں

۵. کچھ فرشتے جنت کے انتظام اور اس کے کاروبار پر مقرر ہیں

۶. کچھ فرشتے دوزخ کے انتظام پر مقرر ہیں!

۷. کچھ فرشتے خدا تعالیٰ کے عرش کے اٹھانے والے ہیں!

۸۔ کچھ فرشتے خدا تعالیٰ کی عبادت اور تسبیح و تقدیس میں مشغول رہتے ہیں!

سوال ۔ یہ کیسے معلوم ہوا کہ فرشتے یہ کام کرتے ہیں؟

جواب یہ تمام باتیں قرآن مجید اور احادیث میں مذکور ہیں!

خدا تعالیٰ کی کتابیں

سوال ۔ توریت اور زبور اور انجیل کا آسمانی کتاب ہونا کیسے معلوم ہوا؟

جواب ۔ ان تینوں کتابوں کا آسمانی کتابیں ہونا قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے، توریت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ (سورۂ مائدہ ع ۷)، یعنی بیشک ہم نے توریت اتاری اس میں ہدایت اور نور ہے!

زبور کے بارے میں فرمایا:۔ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۱ (سورۂ نساء ع ۲۳) یعنی اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی

انجیل کے بارے میں فرمایا:۔ وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ (سورۂ حدید ع ۴)، یعنی ہم نے عیسیٰ بن مریمؑ کو بھیجا اور انہیں انجیل دی!

پس مسلمانوں کو قرآن مجید کے ذریعے سے ان تینوں کتابوں کا آسمانی کتابیں ہونا معلوم ہوا!

سوال۔ اگر کوئی شخص توریت، زبور، انجیل کو خدا تعالیٰ کی کتابیں نہ مانے تو وہ کیسا ہے؟

جواب۔ ایسا شخص کافر ہے کیونکہ ان کتابوں کا خدا کی کتابیں ہونا قرآن مجید سے ثابت ہوا ہے، تو جو شخص ان کو خدا تعالیٰ کی کتابیں نہیں مانتا وہ قرآن مجید کی بتائی ہوئی بات کو نہیں مانتا اور جو قرآن مجید کی بتائی ہوئی بات کو نہ مانے وہ کافر ہے!

سوال تو کیا یہ توریت اور زبور اور انجیل جو عیسائیوں کے پاس موجود ہیں وہی اصلی آسمانی توریت اور زبور اور انجیل ہیں؟

جواب۔ نہیں، کیونکہ قرآن مجید سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ ان کتابوں کو لوگوں نے ادل بدل کر دیا ہے اس لئے موجودہ توریت، زبور، انجیل، وہ اصلی آسمانی کتابیں نہیں ہیں بلکہ ان میں تحریف (ادل بدل) ہوئی ہے اس لئے ان موجودہ تینوں کتابوں کے متعلق یہ یقین نہ رکھنا چاہیئے کہ یہ اصلی آسمانی کتابیں ہیں!

سوال۔ یہ کیسے معلوم ہوا کہ بعض پیغمبروں پر صحیفے اترے ہیں؟

جواب۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ بعض پیغمبروں پر صحیفے نازل ہوئے تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں کا ذکر سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى۔ میں موجود ہے!

سوال۔ قرآن مجید خدا تعالیٰ کی کتاب ہے یا خدا تعالیٰ کا کلام ہے؟

جواب ۔ قرآن مجید خدا تعالیٰ کی کتاب بھی ہے اور خدا تعالیٰ کا کلام بھی ہے قرآن مجید میں اس کو کتاب اللہ بھی فرمایا گیا ہے اور کلام اللہ بھی !

سوال ۔ توریت، زبور، انجیل اور قرآن مجید میں افضل کون سی کتاب ہے ؟

جواب ۔ قرآن مجید سب سے افضل کتاب ہے !

سوال ۔ قرآن مجید کو پہلی کتابوں پر کیا فضیلت ہے ؟

جواب ۔ بہت سی فضیلتیں ہیں جن میں چند فضیلتیں یہ ہیں !

(۱) قرآن مجید کا ایک ایک حرف اور ایک ایک لفظ محفوظ ہے اس میں ایک نقطے کی بھی کمی بیشی نہیں ہوئی اور نہ قیامت تک ہو سکے گی اور پہلی کتابوں میں لوگوں نے تحریف کر ڈالی !

(۲) قرآن مجید کی عبارت ایسے درجے کی عبارت ہے کہ اس کی چھوٹی سے چھوٹی سورۃ کے مثل بھی کوئی شخص نہیں بنا سکتا !

(۳) قرآن مجید آخری شریعت کے احکام لایا ہے اس لئے اس کے بہت سے احکام نے پہلی کتابوں کے حکموں کو منسوخ کر دیا ہے !

(۴) پہلی کتابیں ایک ہی دفعہ اکٹھی نازل ہوئیں اور قرآن مجید تیئیس ۲۳ برس تک ضرورتوں کے لحاظ سے تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا ہے آہستہ آہستہ اور ضرورتوں کے وقت اترنے کی وجہ سے لوگوں کے

دلوں میں اترتا گیا اور سینکڑوں ہزاروں آدمی اس کے احکام کو قبول کرتے اور مسلمان ہوتے گئے

(۵) قرآن مجید ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کے سینوں میں محفوظ ہی اور سینہ بسینہ حفاظت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانے سے آج تک برابر چلی آتی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہے گی، اسی سینہ بسینہ حفاظت کی وجہ سے اسلام کے دشمنوں کو کسی وقت یہ موقع نہ ملا کہ قرآن میں کمی بیشی کر سکیں یا اسے دنیا سے ناپید کر سکیں اور نہ (خدا چاہے) قیامت تک ایسا موقع ملے گا

(۶) قرآن مجید کے احکام ایسے معتدل ہیں کہ ہر زمانے اور ہر قوم کے مناسب ہیں، دنیا میں کوئی ایسی قوم نہیں کہ وہ قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنے سے عاجز ہو، چونکہ قرآن مجید کے احکام ایسے معتدل ہیں کہ ہر زمانے اور ہر قوم کے مناسب ہیں اس لئے قرآن مجید نازل ہونے کے بعد کسی دوسری شریعت اور آسمانی کتاب کی حاجت نہیں رہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تمام دنیا پر عام کر دی گئی!

رسالت

سوال ۔ تمام پیغمبروں کی گنتی اور نام تو معلوم نہیں مگر مشہور پیغمبروں کے کچھ نام تو بتاؤ؟

جواب ۔ مشہور پیغمبروں کے چند نام یہ ہیں :۔ حضرت آدم علیہ السلام

حضرت شیث علیہ السّلام، حضرت ادریس علیہ السّلام، حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السّلام، حضرت ابراہیم علیہ السّلام، حضرت اسماعیل علیہ السّلام، حضرت اسحٰق علیہ السّلام، حضرت یعقوب علیہ السّلام حضرت داؤد علیہ السلام حضرت سلیمان علیہ السّلام حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السّلام، حضرت یحییٰ علیہ السلام، حضرت زکریا علیہ السّلام حضرت الیاس علیہ السّلام، حضرت یونس علیہ السّلام حضرت لوط علیہ السّلام حضرت صالح علیہ السّلام، حضرت ہود علیہ السّلام حضرت شعیب علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام حضرت خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرب کے کس خاندان میں سے ہیں؟

جواب حضور خاندانِ قریش میں سے ہیں، عرب کے تمام خاندانوں میں خاندانِ قریش کی عزت اور مرتبہ زیادہ تھا خاندانِ قریش کے لوگ عرب کے دوسرے خاندانوں کے سردار مانے جاتے تھے پھر خاندان قریش کی ایک شاخ بنی ہاشم تھی جو قریش کی دوسری شاخوں سے زیادہ عزت رکھتی تھی حضور اسی شاخ یعنی بنی ہاشم میں سے تھے اسی وجہ سے حضور کو ہاشمی بھی کہتے ہیں!

سوال ہاشم کون تھے جن کی اولاد بنی ہاشم کہلاتی ہے؟

جواب حضور کے پردادا کا نام ہاشم تھا آپ کے نسب کا سلسلہ اس

طرح سے ہے محمدؐ بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف!
سوال ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشتوں میں حضرت آدم علیہ السلام کے بعد اور کوئی پیغمبر ہیں یا نہیں؟
جواب ہاں، آپ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہیں اور حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی اولاد ہیں ان دونوں کے علاوہ حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت شیث علیہ السلام حضور کے نسب کے سلسلے میں داخل ہیں!
سوال ۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنی عمر میں پیغمبری ملی؟
جواب ۔ حضرت صلعم کی عمر مبارک چالیس سال کی تھی کہ آپ پر وحی نازل ہوئی!
سوال ۔ وحی سے کیا مراد؟
جواب ۔ وحی سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے احکام اور اپنا کلام حضور پر اتارنا شروع کیا؟
سوال ۔ وحی نازل ہونے کے بعد کتنے دنوں تک حضور زندہ رہے؟
جواب تیئیس برس، تیرہ سال مکہ معظمہ میں اور دس سال مدینہ منورہ میں!
سوال ۔ مدینہ منورہ میں آپ کیوں چلے گئے؟

جواب: جب حضورؐ نے مکہ معظمہ کے لوگوں کو خدا تعالیٰ کی توحید کی تعلیم دی اور اُن سے فرمایا کہ بت پرستی چھوڑ دو اور ایک خدا پر ایمان لے آؤ تو وہ لوگ آپ کے دشمن ہو گئے کیونکہ وہ بتوں کی عبادت کرتے اور ان کو معبود سمجھتے تھے اور طرح طرح سے انھوں نے حضور کو تکلیفیں پہنچانی شروع کر دیں حضور انور ان کی عداوت اور دشمنی کی سختیاں اور تکلیفیں برداشت کرتے اور توحید کی تعلیم دیتے اور خدا تعالیٰ کے احکام پہنچاتے رہے مگر جب ان کی دشمنی کی کوئی حد باقی نہ رہی اور سب نے مل کر حضور کو قتل کر دینے کا ارادہ کر لیا تو حضور انور خدا کے حکم سے اپنے پیارے وطن مکہ معظمہ کو چھوڑ کر مدینہ میں تشریف لے گئے، مدینہ منوّرہ کے لوگ پہلے مسلمان ہو چکے تھے اور وہ حضورؐ کے مدینہ میں تشریف لانے کے نہایت مشتاق تھے، جب حضور انورؐ مدینہ منورہ میں پہنچے تو ان مسلمانوں نے حضور کی اور حضور کے ہمراہیوں کی جان و مال سے مدد و اعانت کی، حضور کے مدینہ منورہ میں تشریف لیجانے کی خبر سُن کر اور مسلمان بھی جن کو کافر ستاتے رہتے تھے آہستہ آہستہ مدینہ منوّرہ میں چلے گئے!

آنحضرت صلعم کے مکّہ سے مدینہ منورہ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں اور ان مسلمانوں کو جو اپنے گھربار چھوڑ کر مدینہ میں چلے آئے مہاجرین کہتے ہیں، اور مدینہ کے مسلمان جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اور مہاجرین کی مدد کی انہیں انصار کہتے ہیں !

سوال۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوئ نبوت سے پہلے عرب کے لوگ آپ کو کیا سمجھتے تھے ؟

جواب۔ دعوئ نبوت سے پہلے تمام لوگ آپ کو نہایت سچّا، پاکباز، امانتدار شخص سمجھتے تھے، محمدامین کہہ کر پکارتے تھے جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ اُن کے نزدیک نہایت معتبر اور سچے آدمی تھے اور تمام لوگ آپ کی بہت عزّت اور توقیر کرتے تھے !

سوال۔ اس بات کی کیا دلیل ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سب سے پچھلے پیغمبر ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا ؟

جواب۔ اول یہ کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاتم النبیین فرمایا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ تمام پیغمبروں میں آخری پیغمبر ہیں دوسرے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اَنَا خَاتِمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ کہ میں پچھلا نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں،

تیسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (سورہ مائدہ رکوع ۱) یعنی آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمت تمہارے

اوپر پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام پسند کیا
اس سے ثابت ہوا کہ حضور کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ نے دین کی تکمیل کر دی اور اسلام ہر طرح کامل مکمل دین ہو گیا اس لئے حضور کے بعد کسی پیغمبر کے آنے کی ضرورت ہی نہ رہی!

سوال۔ اس بات کی کیا دلیل ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں سے رتبے میں بڑے تھے؟

جواب۔ حضور کا تمام پیغمبروں سے افضل ہونا قرآن مجید کی کئی آیتوں سے ثابت ہوتا ہے اور خود حضور نے بھی فرمایا ہے:۔ اَنَا سَیِّدُ وُلدِ اٰدمَ یومَ القیٰمۃِ کہ میں قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور ظاہر ہے کہ اولاد آدم میں تمام پیغمبر علیہم السلام بھی داخل ہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں سے افضل اور ان کے سردار ہوئے!

صحابۂ کرام کا بیان

سوال۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور کو دیکھا ہو یا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہو اور ایمان کے اوپر وفات پائی ہو!

سوال ۔ صحابی کتنے ہیں؟
جواب ۔ ہزاروں ہیں جو آپ کیخدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے اور اسلام پر ان کا انتقال ہوا!
سوال ۔ سب صحابی مرتبے میں برابر ہیں یا کم زیادہ؟
جواب ۔ صحابہ کے مرتبے آپس میں کم زیادہ ہیں، لیکن تمام صحابہ باقی اُمّت سے افضل ہیں!
سوال ۔ صحابہ میں سب سے افضل کون ہیں؟
جواب ۔ تمام صحابہ میں چار صحابی سب سے افضل ہیں، اوّل حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ، جو تمام اُمّت سے افضل ہیں، دوسرے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکر رضؓ کے سوا تمام اُمّت سے افضل ہیں تیسرے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکر رضؓ اور حضرت عمر رضؓ کے بعد تمام اُمّت سے افضل ہیں چوتھے حضرت علی رضی اللہ عنہ جو حضرت ابوبکر رضؓ اور حضرت عمر رضؓ اور حضرت عثمان رضؓ کے بعد تمام امت سے افضل ہیں، یہی چاروں بزرگ حضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ کے خلیفہ ہوئے!
سوال ۔ خلیفہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟
جواب ۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد دین کا کام سنبھالنے اور جو انتظامات حضور فرماتے تھے

انہیں قائم رکھتے ہیں جو شخص آپ کا قائم مقام ہوا اُسے خلیفہ کہتے ہیں، خلیفہ کے معنی قائم مقام اور نائب کے ہیں حضور ؐ کی وفات کے بعد تمام مسلمانوں کے اتفاق سے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ حضور کے قائم مقام بنائے گئے. اس لئے یہ خلیفۂ اوّل ہیں اُن کے بعد حضرت عمر رضؓ دوسرے خلیفہ ہوئے اُن کے بعد حضرت عثمان رضؓ تیسرے خلیفہ ہوئے اُن کے بعد حضرت علی رضؓ چوتھے خلیفہ ہوئے ان چاروں کو خلفائے اربعہ اور خلفائے راشدین اور چار یار کہتے ہیں۔

ولایت اور اولیاء اللہ کا بیان

سوال. ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب. جو مسلمان خدا تعالیٰ اور پیغمبر صلعم کے حکموں کی تابعداری کرے اور کثرت سے عبادت کرے اور گناہوں سے بچتا ہے خدا اور رسول کی محبّت دنیا کی تمام چیزوں کی محبّت سے زیادہ رکھتا ہو تو وہ خدا کا مقرب اور پیارا ہو جاتا ہے اس کو ولی کہتے ہیں!

سوال. ولی کی پہچان کیا ہے؟

جواب. ولی کی پہچان یہ ہے کہ وہ مسلمان متقی پرہیزگار ہو، کثرت سے عبادت کرتا ہو، خدا اور رسول کی محبت اس پر غالب ہو، دنیا کی حرص نہ ہو آخرت کا خیال ہر وقت پیش نظر رکھتا ہو!

سوال۔ کیا صحابہ کو ولی کہہ سکتے ہیں؟
جواب۔ ہاں، تمام صحابی خدا کے ولی تھے، کیونکہ حضور رسول کریم کی صحبت کی برکت سے ان کے دلوں میں خدا اور رسولؐ کی محبت غالب تھی، دنیا سے محبت نہیں رکھتے تھے، کثرت سے عبادت کرتے تھے گناہوں سے بچتے تھے خدا اور رسول کے حکموں کی تابعداری کرتے تھے
سوال۔ کیا کوئی صحابی یا ولی کسی نبی کے برابر ہو سکتا ہے؟
جواب۔ ہرگز نہیں، صحابی یا ولی کتنا ہی بڑا درجہ رکھتا ہو کسی نبی کے برابر نہیں ہو سکتا!
سوال۔ ایسا ولی جو صحابی نہ ہو کسی صحابی کے مرتبہ کے برابر یا اس سے زیادہ مرتبے والا ہو سکتا ہے؟
جواب۔ نہیں صحابی ہونے کی فضیلت بہت بڑی ہے اس لئے کوئی ولی جو صحابی نہ ہو، مرتبے میں صحابی کے برابر یا بڑھ کر نہیں ہو سکتا!
سوال۔ بعض لوگ خلاف شریعت کام کرتے ہیں، مثلاً نماز نہیں پڑھتے یا ڈاڑھی منڈاتے ہیں اور لوگ انہیں ولی سمجھتے ہیں تو ایسے لوگوں کو ولی سمجھنا کیسا ہے؟
جواب۔ بالکل غلط ہے یاد رکھو کہ ایسا شخص جو شریعت کے خلاف کام کرتا ہو ہرگز ولی نہیں ہو سکتا!
سوال۔ کیا کوئی ایسے بھی ہوتے ہیں کہ شرعی احکام مثلاً نماز روزہ انہیں معاف ہو جائیں؟

جواب۔ جبتک آدمی اپنے ہوش وحواس میں ہو اور اس کی طاقت اور استطاعت درست ہو کوئی عبادت معاف نہیں ہوسکتی اور نہ کوئی گناہ کی بات اس کے لئے جائز ہوتی ہے جو لوگ ہوش وحواس اور استطاعت درست ہونے کی حالت میں عبادت نہ کریں خلافِ شرع کام کریں اور کہیں کہ ہمارے لئے یہ بات جائز ہے وہ بے دین ہیں ہرگز ولی نہیں ہوسکتے!

معجزہ اور کرامت کا بیان!

سوال۔ معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کے ہاتھ سے کبھی ایسی خلاف عادت باتیں ظاہر کرا دیتا ہے، جن کے کرنیسے دُنیا کے اور لوگ عاجز ہوتے ہیں تاکہ لوگ ایسی باتوں کو دیکھ کر سمجھ لیں کہ یہ خدا کے بھیجے ہوئے ہیں، ایسی باتوں کو معجزہ کہتے ہیں!

سوال۔ پیغمبروں نے کیا کیا معجزے دکھلائے ہیں؟

جواب۔ پیغمبروں نے خدا کے حکم سے بے شمار معجزے دکھلائے ہیں چند مشہور معجزے یہ ہیں:۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا (ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی) سانپ کی شکل بن گیا اور جادوگروں کے جادو کے سانپوں کو نگل گیا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں خدا تعالیٰ ایسی چمک پیدا کر دیتا

تھا کہ اس کی روشنی آفتاب کی روشنی پر غالب ہو جاتی تھی حضرت موسیٰ علیہ السّلام کیلئے دریائے نیل میں خشک راستے بن گئے اور وہ مع اپنے ہمراہیوں کے ان راستوں سے دریا پار اتر گئے جب فرعون کا لشکر ان راستوں میں گزر جانے کے ارادے سے دریا کے وسط میں پہونچا تو پانی مل گیا اور فرعون مع لشکر کے ڈوب گیا!

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام خدا تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے، مادر زاد اندھوں کو بینائی دیتے تھے مٹّی کی چڑیا بنا کر اُنہیں زندہ کر کے اُڑا دیتے تھے!

ہمارے حضرت محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا معجزہ قرآن مجید ہے کہ تقریباً ساڑھے تیرہ سو برس کا عرصہ گزر گیا لیکن آجتک عربی زبان کے بڑے بڑے عالم فاضل باوجود اپنی کوشش ختم کر ڈالنے کے بھی قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورۃ کے مثل بھی نہ بنا سکے اور نہ قیامت تک بنا سکیں گے!

دوسرا معجزہ آنحضرت صلعم کا معراج ہے تیسرا معجزہ شق القمر ہے!

چوتھا معجزہ حضور صلعم کا یہ ہے کہ آپ نے خدا تعالیٰ کے تبلانے سے بہت سی آنے والی باتوں کی ان کے ہونے سے پہلے خبر دی اور وہ اسی طرح

واقع ہوئیں!

پانچواں معجزہ حضور کا یہ ہے کہ حضور کی دعا کی برکت سے ایک دو آدمیوں کا کھانا سینکڑوں آدمیوں نے پیٹ بھر کر کھایا!

اس کے علاوہ حضور سرورِ عالم کے سینکڑوں معجزے ہیں جن کا بیان تعلیم الاسلام کے اگلے نمبروں میں آئے گا، انشاء اللہ تعالیٰ!

سوال۔ معراج کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جاگتے میں براق پر سوار ہو کر مکہ معظمہ سے بیت المقدس تک اور وہاں سے ساتوں آسمانوں پر اور پھر جہاں تک خدا تعالیٰ کو منظور تھا وہاں تک تشریف لے گئے اسی رات میں جنت اور دوزخ کی سیر کی اور پھر اپنے مقام پر آگئے، اسی کو معراج کہتے ہیں!

سوال۔ شق القمر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ شق القمر سے مراد یہ ہے کہ ایک رات کفارِ مکہ نے حضور رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ہمیں کوئی معجزہ دکھائیے تو آنحضرت صلعم نے چاند کے دو ٹکڑے کر دیئے اور سب حاضرین نے دونوں ٹکڑے دیکھ لئے پھر وہ دونوں ٹکڑے آپس میں مل گئے اور چاند جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا!

سوال۔ کرامت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کی توقیر بڑھانے کیلئے کبھی کبھی اُن کے ذریعہ سے ایسی باتیں ظاہر کر دیتا ہے جو عادت کیخلاف اور مشکل ہوتی ہیں کہ دوسرے لوگ نہیں کر سکتے، اِن باتوں کو کرامات کہتے ہیں، نیک بندوں اور اولیاء اللہ سے کرامتوں کا ظاہر ہونا حق ہے!

سوال۔ معجزے اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ جو شخص نبوّت اور پیغمبری کا دعویٰ کرتا ہو اور اس کے ہاتھ سے کوئی خلاف عادت اور مشکل بات ظاہر ہو تو اُسے معجزہ کہتے ہیں اور جو شخص پیغمبری کا دعویٰ نہ کرتا ہو لیکن متّقی پرہیزگار ہو اور اس کے ہاتھ سے کوئی ایسی بات ظاہر ہو تو اُسے کرامت کہتے ہیں اور اگر خلافِ شرع اور بے دین لوگوں سے کوئی خلاف عادت بات ظاہر ہو تو اُسے استدراج کہتے ہیں!

سوال۔ کیا اولیاء اللہ سے کرامتیں ظاہر ہونی ضروری ہیں؟

جواب۔ نہیں، یہ کوئی ضروری بات نہیں کہ ولی سے کوئی کرامت ضرور ظاہر ہو ممکن ہے کہ کوئی شخص خدا کا دوست اور ولی ہو اور عمر بھر اس سے کرامت ظاہر نہ ہو!

سوال۔ بعضے خلافِ شرع فقیروں سے ایسی باتیں ظاہر ہوتی ہیں جو اور لوگ نہیں کر سکتے انہیں کیا سمجھنا چاہیئے

جواب۔ ایسے لوگوں سے جو شریعت کے خلاف کام کریں، اگر کوئی

ایسی بات ظاہر ہو تو سمجھو کہ جادو یا استدراج ہے کرامت ہرگز نہیں ہو سکتی ایسے لوگوں کو ولی سمجھنا اور ان کی خلافِ عادت باتوں کو کرامت سمجھنا شیطانی دھوکا ہے!

دوسرا شعبہ

معروف بہ

تعلیم الارکان یا اسلامی اعمال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وضو کے باقی مسائل

سوال۔ بے وضو نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ سخت گناہ کی بات ہے بلکہ بعض علماء نے تو ایسے شخص کو جو بے وضو نماز میں کھڑا ہو جائے کافر کہدیا ہے!

سوال۔ نماز کے لئے وضو شرط ہونے کی کیا دلیل ہے؟

جواب۔ قرآن مجید کی یہ آیت یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ط

یعنی اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو (پہلے) اپنے منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لو اور اپنے سروں پر مسح کرلو اور گٹوں تک پاؤں دھو ڈالو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ یعنی نماز کی کنجی (یعنی شرط) طہارت (پاکی) ہے

فرائضِ وضو کے باقی مسائل

سوال۔ دھونے کی حد کیا ہے جسے دھونا کہہ سکیں؟

جواب۔ اتنا پانی ڈالنا کہ عضو پر بہ کر ایک دو قطرے ٹپک جائیں دھونے کی ادنیٰ مقدار ہے اس سے کم کو دھونا نہیں کہتے، مثلاً کسی نے ہاتھ بھگو کر منہ پر پھیر لیا یا اس قدر تھوڑا پانی منہ پر ڈالا کہ وہ بہہ کر منہ پر ہی رہ گیا ٹپکا نہیں تو یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس نے منہ دھویا اور وضو صحیح نہ ہو گا!

سوال۔ جن اعضاء کا دھونا وضو میں فرض ہے انہیں کتنی مرتبہ دھونے سے فرض ادا ہو گا؟

جواب۔ ایک مرتبہ دھونا فرض ہے اور اس سے زیادہ تین مرتبہ دھونا سنت ہے اور تین مرتبہ سے زیادہ دھونا ناجائز اور مکروہ ہے

سوال۔ کہاں سے کہاں تک منہ دھونا فرض ہے؟

جواب ۔ پیشانی کے بالوں کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک دھونا فرض ہے!

سوال ۔ جن اعضا کا دھونا فرض ہے اُن میں سے اگر تھوڑی سی جگہ خشک رہ جائے تو وضو درست ہوگا یا نہیں ؟

جواب ۔ اگر ایک بال کے برابر بھی کوئی جگہ سوکھی رہ جائے تو وضو نہ ہوگا

سوال ۔ اگر کسی شخص کے ہاتھ میں چھ انگلیاں ہوں تو چھٹی انگلی کا دھونا فرض ہے یا نہیں ؟

جواب ۔ ہاں فرض ہے اور اسی طرح جو چیز زیادہ پیدا ہو جائے اور اس مقام کے اندر ہو جس کا دھونا فرض ہے تو اس زائد کا دھونا فرض ہو جاتا ہے!

سوال ۔ مسح کرنے کے کیا معنی ہیں ؟

جواب ۔ ہاتھ کو پانی سے بھگو کر کسی عضو پر پھیرنے کو مسح کہتے ہیں!

سوال ۔ سر پر مسح کرنے کیلئے نیا پانی لینا ضروری ہے یا ہاتھوں میں باقی رہی ہوئی تری کافی ہے!

جواب ۔ نیا پانی لینا بہتر ہے، لیکن اگر ہاتھ دھونے کے بعد باقی رہی ہوئی تری سے مسح کرے تو وہ بھی کافی ہے، مگر جب ہاتھ سے ایک مرتبہ مسح کر لیا تو پھر دوسری جگہ اس سے مسح کرنا جائز نہیں، اسی طرح اگر ہاتھ پر تری نہ تھی کسی دوسرے دھوئے ہوئے یا مسح کئے ہوئے عضو سے

اُسے تر کرلیا تو اس سے بھی مسح جائز نہیں!

سوال۔ اگر ننگے سر پر بارش کی بوندیں پڑ گئیں اور سوکھا ہاتھ سر پر پھیر لیا اور ہاتھ سے بارش کا پانی سر پر پھیل گیا تو مسح ادا ہو گیا یا نہیں؟

جواب۔ ادا ہو گیا!

سوال۔ وضو میں آنکھوں کے اندر کا حصّہ دھونا فرض ہے یا نہیں؟

جواب۔ آنکھوں کے اندر کا حصّہ، ناک کے اندر کا حصّہ، منہ کے اندر کا حصّہ دھونا فرض نہیں ہے!

سوال، وضو کرنے کے بعد سر منڈایا یا ناخن کتروائے تو سر پر دوبارہ مسح کرنا یا ناخنوں کو دھونا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب۔ نہیں!

سوال۔ اگر کسی شخص کا ہاتھ کہنی سے نیچے کٹا ہوا ہو تو اس کا ہاتھ دھونا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب۔ ہاں جب تک کہنی یا اس سے نیچے کا کچھ حصّہ باقی ہو تو باقی حصّے کو دھونا فرض ہے!

سُنن وضو کے باقی مسائل!

سوال۔ اگر وضو میں نیّت نہ کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر وضو کی نیّت نہ کی جیسے کہ دریا میں گر گیا، یا بارش میں کھڑا

رہا اور تمام اعضاء وضو پر پانی بہہ گیا تو وضو ہو جائے گا یعنی اس وضو سے نماز پڑھ لینا جائز ہے لیکن وضو کا ثواب نہ ملے گا!

سوال۔ وضو کی نیت کس طرح کرنی چاہیئے؟

جواب۔ نیت کے معنی ارادہ کرنیکے ہیں، جب وضو کرنے لگے تو یہ ارادہ کرے کہ ناپاکی دور کرنے اور پاکی حاصل ہونے اور نماز جائز ہو جانے کے لئے وضو کرتا ہوں بس یہ ارادہ اور خیال کر لینا ہی وضو کی نیت ہے

سوال۔ نیّت کا زبان سے کہنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب۔ زبان سے کہنا ضروری نہیں، ہاں کہہ لے تو کچھ مضائقہ بھی نہیں

سوال۔ وضو ہونے کی حالت میں نیا وضو کرے تو کیا نیّت کرے؟

جواب۔ صرف یہ نیّت کرے کہ وضو کرنے کی فضیلت اور ثواب حاصل کرنے کیلئے وضو کرتا ہوں!

سوال۔ وضو میں بسم اللہ پوری پڑھنی چاہیئے یا نہیں؟

جواب۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پوری پڑھنا یا بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ یا بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ تینوں طرح پڑھنا جائز ہے!

سوال۔ مسواک کرنا کیسا ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ مسواک کرنا سُنّتِ مؤکّدہ ہے اس کا بہت بڑا ثواب ہے اور اس میں بہت بڑے فائدے ہیں مسواک کسی کڑوے درخت کی جڑ

یا لکڑی کی ہونی چاہیئے، جیسے پیلو کی جڑ یا نیم کی لکڑی، مسواک ایک بالشت سے زیادہ نہ رکھنی چاہیئے دھو کر مسواک کرے اور دھو کر رکھے اول داہنی طرف کے دانتوں میں پھر بائیں طرف کے دانتوں میں کرنی چاہیئے تین مرتبہ مسواک کرنا اور ہر مرتبہ نیا پانی لینا چاہیئے!

سوال ۔غرغرہ کرنا کیسا ہے؟

جواب ۔وضو اور غسل میں غرغرہ کرنا سُنّت ہے لیکن روزے کی حالت میں نہ کرنا چاہیئے، داہنے ہاتھ سے کرنا چاہیئے!

سوال ۔ناک میں پانی ڈالنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب ۔داہنے ہاتھ میں پانی لیکر ناک سے لگائے اور سانس کے ذریعے سے پانی ناک میں چڑھائے، لیکن اتنا نہ کھینچے کہ دماغ تک چڑھ جائے، روزہ دار کو چاہیئے کہ وہ صرف ہاتھ سے پانی ناک میں چڑھائے سانس سے نہ کھینچے، کُلّی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا دونوں سُنّتِ مؤکّدہ ہیں

سوال ۔ڈاڑھی کے کس حصّہ کا خلال سُنّت ہے!

جواب ۔ڈاڑھی کے نیچے اور اندر کے بالوں کا خلال کرنا سُنّت ہے اور جو بال کہ چہرے کیطرف چہرے کی کھال سے متصل ہیں ان سب کا دھونا فرض ہے!

سوال انگلیوں کا خلال کس طرح کرنا چاہیئے؟

جواب ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال اس طرح کرے کہ ایک ہاتھ کی

انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر ہلائے اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال بائیں ہاتھ کی چھنگلیا (چھوٹی انگلی) سے کرے داہنے پاؤں کی چھنگلیا سے شروع کرکے بائیں پاؤں کی چھنگلیا پر ختم کرے!

سوال۔ تمام سر کا مسح کس طرح کرنا چاہیئے؟

جواب۔ دونوں ہاتھ پانی سے تر کرکے سر کے دونوں طرف پیشانی کے بالوں کی جگہ پر رکھو اور ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت گدی تک لے جاؤ اور پھر واپس لوٹا لاؤ اس کا خیال رکھو کہ تمام سر پر ہاتھ پھر جائے

سوال۔ کانوں کے مسح کیلئے نیا پانی لینا چاہیئے یا نہیں؟

جواب۔ نہیں، سر کے مسح کے لئے جو پانی لیا تھا وہی کافی ہے اندر کانوں کا مسح شہادت کی انگلی سے کرنا چاہیئے!

مستحبات وضو کے باقی مسائل

سوال۔ دائیں طرف سے شروع کرنا سُنّت ہے یا مستحب؟

جواب۔ بعض علماء نے اُسے سُنّت کہا ہے اور بعض نے مستحب بتایا ہے!

سوال۔ گردن پر مسح کرنے کی کیا صورت ہے؟

جواب۔ گردن پر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی پُشت کی جانب سے مسح کرنا چاہیئے، گلے پر مسح کرنا بدعت ہے!

سوال ۔ وضو میں اور کیا کیا آداب ہیں ؟
جواب ۔ وضو کے آداب بہت ہیں مثلاً (۱) چھنگلیا کا سر بھگو کر کانوں کے سوراخ میں ڈالنا (۲) نماز کے وقت سے پہلے وضو کر لینا (۳) اعضا کو دھوتے وقت ہاتھ سے ملنا (۴) انگوٹھی یا چھلے کو ہلانا (۵) دنیا کی باتیں نہ کرنا (۶) زور سے پانی منہ پر نہ مارنا (۷) زیادہ پانی نہ بہانا (۸) ہر عضو کو دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا (۹) وضو کے بعد درود شریف پڑھنا (۱۰) وضو کے بعد کلمۂ شہادت اور یہ دعا پڑھنا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (۱۱) وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا (۱۲) وضو کے بعد دو رکعت نماز تحیۃ الوضو پڑھنا وغیرہ

نواقضِ وضو کے باقی مسائل

سوال ۔ ناپاک چیز بدن سے نکل کر کتنی بہ جائے تو وضو ٹوٹتا ہے ؟
جواب ۔ کوئی ناپاک چیز بدن سے نکل کر اس مقام کی طرف جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تھوڑی سی بھی بہ جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے
سوال ۔ آنکھ میں خون نکل کر آنکھ کے اندر بہا باہر نہیں نکلا تو وضو ٹوٹا یا نہیں ؟
جواب ۔ نہیں ٹوٹا ، کیونکہ آنکھ کے اندر کا حصہ نہ وضو میں دھونا فرض ہے نہ غسل میں !

سوال ۔ اگر زخم پر خون ظاہر ہوا اُسے انگلی یا کپڑے سے پونچھ لیا پھر ظاہر ہوا پھر پونچھ لیا کئی بار ایسا کیا تو وضو ٹوٹا یا نہیں ؟

جواب ۔ یہ دیکھو کہ اگر خون پونچھا نہ جاتا تو بہ جانے کے لائق تھا یا نہیں اگر اتنا تھا کہ بہ جاتا تو وضو ٹوٹ گیا اور اگر اتنا نہیں تھا تو وضو نہیں ٹوٹا!

سوال ۔ قے میں کیا چیز نکلے تو وضو ٹوٹے گا ؟

جواب ۔ قے میں پت یا خون یا کھانا یا پانی نکلے اور منہ بھر کے ہو تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر خالص بلغم نکلے تو وضو نہیں ٹوٹے گا

سوال ۔ اگر تھوڑی تھوڑی قے کئی مرتبہ ہوئی تو کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ اگر ایک متلی سے کئی بار قے ہوئی اور اس کا مجموعہ اس قدر ہے کہ منہ بھر جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا ہاں اگر ایک متلی سے تھوڑی سی قے ہوئی پھر وہ متلی جاتی رہی اور پھر دوبارہ متلی پیدا ہو کر تھوڑی سی قے ہوئی تو ان دونوں مرتبہ کی قے کو جمع نہ کیا جائے گا اور وضو نہیں ٹوٹے گا !

سوال ۔ بدن میں کسی جگہ پھنسی ہے اس میں سے خون یا پیپ کا دھبہ کپڑے میں لگ جاتا ہے تو کپڑا پاک ہے یا ناپاک ؟

جواب ۔ اگر خون یا پیپ نکل کر بہنے کے لائق نہیں ہے کپڑا لگنے سے دھبہ آجاتا ہے تو وہ کپڑا پاک ہے لیکن پھر بھی دھو ڈالنا بہتر ہے !

سوال ۔ قے اگر منہ بھر کے نہ ہو تو وہ ناپاک ہے یا نہیں ؟

جواب۔ نہیں!

سوال۔ جونک نے بدن میں چمٹ کر خون پیا اور بھر گئی یا مچھر پسّو نے کاٹا تو اس سے وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟

جواب۔ جونک کے خون پینے سے وضو ٹوٹ جائے گا اگرچہ چھڑانے کے بعد اس کے کاٹے ہوئے زخم سے خون نہ بہے کیونکہ جونک اتنا خون پی جاتی ہے کہ اگر وہ خون بدن سے نکل کر اس کے پیٹ میں نہ جاتا تو یقیناً بہہ جاتا اور مچھر پسّو کے کاٹنے سے وضو نہیں ٹوٹتا کیونکہ یہ بہت تھوڑی مقدار میں خون پیتے ہیں جو بہنے کے لائق نہیں ہوتا!

سوال۔ کس نیند سے وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب۔ کھڑے کھڑے سو جانے یا بغیر سہارا لگائے ہوئے بیٹھ کر سونے یا نماز کی کسی ہیئت پر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ جیسے سجدہ میں سو گیا یا قعدہ میں سو گیا تو وضو نہیں ٹوٹے گا!

سوال۔ کیا کوئی شخص ایسا بھی ہے کہ سو جانے سے اس کا وضو نہیں ٹوٹتا؟

۔ہاں انبیاء علیہم السلام کا وضو نہیں ٹوٹتا یہ ان کی خصوصیت اور خاص فضیلت تھی!

جواب۔ کیا نماز میں قہقہہ مار کر کھلکھلا کر ہنسنے سے سب کا وضو ٹوٹ جاتا ہے، اور قہقہہ سے کیا مراد ہے؟

سوال۔ قہقہہ سے مراد یہ ہے کہ اتنے زور سے ہنسے کہ اس کی آواز دوسرے

پاس والے سن سکیں، نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنے سے وضو ٹوٹنے
کی یہ شرطیں ہیں (۱) ہنسنے والا بالغ مرد ہو یا عورت، کیونکہ نابالغ
کے ہنسنے سے وضو نہیں ٹوٹتا (۲) جاگتے میں ہنسے پس
اگر نماز میں ہنسے اور سوتے میں قہقہہ مار کر ہنسا تو وضو نہیں
ٹوٹے گا (۳) جس نماز میں ہنسا ہے وہ رکوع سجدے والی نماز ہو
پس نماز جنازہ میں قہقہہ سے وضو نہیں ٹوٹتا!

سوال۔ کیا کسی دوسرے شخص کے ستر پر نظر پڑ جانے سے وضو ٹوٹ
جاتا ہے؟

جواب۔ اپنے یا کسی دوسرے شخص کے ستر پر قصداً یا بلا قصد نظر
پڑنے سے وضو نہیں ٹوٹتا:

غسل کے باقی مسائل

سوال۔ غسل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ تین قسمیں ہیں (۱) فرض (۲) سنت (۳) مستحب

سوال۔ غسل فرض کتنے ہیں؟

جواب۔ چھ ہیں اور ان کا بیان تعلیم الاسلام کے کسی اگلے نمبر میں آئیگا!

سوال۔ غسل سنت کتنے ہیں اور کون کون ہیں؟

جواب۔ چار ہیں اور وہ چاروں یہ ہیں (۱) جمعہ کی نماز کیلئے غسل کرنا

(۲) دونوں عیدوں کی نماز کیلئے غسل کرنا (۳) حج کا احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا (۴) عرفات میں وقوف کرنے کیلئے غسل کرنا!

سوال۔ غسل مستحب کتنے ہیں اور کون کون ہیں؟

جواب۔ غسل مستحب بہت ہیں جن میں چند غسل یہ ہیں (۱) شعبان کے مہینے کی پندرھویں رات میں جسے شب برات کہتے ہیں غسل کرنا (۲) عرفہ کی رات میں غسل کرنا یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ کے بعد آنے والی رات میں (۳) سورج گرہن چاند گرہن کی نماز کے لئے غسل کرنا (۴) نماز استسقاء کیلئے غسل کرنا (۵) مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں داخل ہونے کیلئے غسل کرنا (۶) میت کو غسل دینے کے بعد غسل دینے والے کا غسل کرنا (۷) کافر کا اسلام لانے کے بعد غسل کرنا!

سوال۔ اگر غسل کی حاجت ہو اور دریا میں غوطہ لگا لے یا بارش میں کھڑا ہو جائے اور تمام بدن پر پانی بہ جائے تو غسل ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

جواب۔ ہاں ادا ہو جائے گا بشرطیکہ کلّی کر لے اور ناک میں پانی ڈال لے!

سوال۔ غسل کی حالت میں قبلے کیطرف منہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ اگر غسل کیوقت بدن ننگا ہو تو قبلے کی طرف منہ کرنا ناجائز ہے اور اگر ستر چھپا ہوا ہو تو مضائقہ نہیں!

سوال۔ ستر کھول کر غسل کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ غسل خانہ میں یا کسی ایسے مقام پر جہاں دوسرے آدمی کی نگاہ اس کے ستر پر نہ پڑے، ننگے بدن نہانا جائز ہے!

سوال۔ غسل میں مکروہ کتنے ہیں؟

جواب (۱) پانی زیادہ بہانا (۲) ستر کھلا ہونے کی حالت میں کلام کرنا یا قبلے کی طرف منہ کرنا (۳) سنت کے خلاف غسل کرنا!

سوال۔ اگر غسل سے پہلے وضو نہ کیا تو غسل کے بعد نماز کیلئے وضو کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب۔ غسل کے اندر وضو بھی ہو گیا پھر وضو کرنیکی حاجت نہیں!

موزوں پر مسح کرنے کے باقی مسائل

سوال۔ مسح کی مدت کا کس وقت سے حساب کیا جائے؟

جواب۔ جس وقت سے وضو ٹوٹتا ہے اس وقت سے ایک دن ایک رات یا تین دن تین رات مسح جائز ہے مثلاً جمعہ کی نماز کو وضو کر کے موزے پہنے اور اس کا یہ وضو ظہر کا وضو ختم ہونے پر ٹوٹا، تو یہ شخص اگر مقیم ہے تو ہفتے کی ظہر کے وقت تک مسح کر سکتا ہے!

سوال۔ مسح کن کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے مسح بھی ٹوٹ جاتا ہے اور ان کے علاوہ (۱) مسح کی مدت گذر جانے اور (۲) موزے اتار دینے

اور (۳) تین انگلیوں کے برابر موزے کے پھٹ جانے سے بھی مسح لوٹ جاتا ہے!

سوال۔ اگر وضو ہونے کی حالت میں موزہ اتار دیا یا وضو ہونے کی حالت میں مدّتِ مسح ختم ہو گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اِن دونوں صورتوں میں صرف پاؤں دھو کر موزے پہن لینا کافی ہے اور پورا وضو کر لینا مستحب ہے!

سوال۔ اگر مسافر نے موزوں پر مسح کرنا شروع کیا اور ایک دن ایک رات بعد واپس آگیا تو کیا حکم ہے!

جواب۔ موزے اتار دے اور نئے سرے سے مسح کرنا شروع کرے!

سوال۔ اگر مقیم نے مسح شروع کیا اور پھر سفر میں چلا گیا تو کیا کرے؟

جواب۔ اگر ایک دن ایک رات پوری ہونے سے پہلے سفر کیا تو تین دن تین رات تک موزے پہنے رہے اور مسح کرتا رہے اور ایک دن ایک رات پوری ہونے کے بعد سفر کیا تو موزے اتار کر نئے سرے سے مسح شروع کرے!

سوال۔ اگر موزہ کئی جگہ سے تھوڑا تھوڑا پھٹا ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایک موزہ کئی جگہ سے تھوڑا تھوڑا پھٹا ہو تو اسے جمع کر کے دیکھو اگر مجموعہ تین انگلیوں کے برابر ہو جائے تو مسح ناجائز ہے اور کم ہے تو جائز ہے اور دونوں موزے پھٹے ہوئے ہوں اور دونوں کی پھٹن تین انگلیوں کے برابر ہو لیکن ہر ایک پھٹن تین انگلیوں

کی مقدار سے کم ہو تو مسح جائز ہے!

نجاست حقیقیہ اور اُس کی طہارت کے باقی مسائل

سوال۔ چمڑے کی چیزیں جیسے موزے، جوتی، بستر بند وغیرہ اگر ان میں جسم دار نجاست لگ جائے تو کس طرح پاک ہوتی ہے؟

جواب۔ زمین یا کسی اور چیز پر رگڑ دینے سے پاک ہو جاتی ہیں بشرطیکہ رگڑنے سے نجاست کا جسم اور اثر جاتا رہے!

سوال۔ اگر انہیں چیزوں میں پیشاب، شراب یا اسی طرح کی اور کوئی نجاست لگ جائے تو کس طرح پاک کی جائیں؟

جواب۔ پانی یا کسی اور بہنے والی پاک چیز سے جو نجاست کے اثر کو دور کر دے، دھو کر پاک ہوں گی یعنی سوائے جسم دار نجاست کے اور نجاستیں لگ جائیں تو رگڑنے سے چمڑے کی چیزیں پاک نہ ہوں گی بلکہ دھونا ضروری ہے!

سوال۔ چاقو، چھری، تلوار اور لوہے یا چاندی یا تانبے، المونیم وغیرہ کی چیزیں ناپاک ہو جائیں تو بغیر دھوئے پاک ہو نگی یا نہیں؟

جواب۔ لوہے کی چیزیں جبکہ وہ صاف ہوں زنگ نہ ہوں اور چاندی، سونے، تانبے، المونیم، پیتل وغیرہ دہاتوں کی چیزیں اور شیشہ کی چیزیں اور ہاتھی دانت یا ہڈی کی چیزیں اور چینی کی

برتن، یہ تمام چیزیں جبکہ صاف اور نقشی نہوں ایسی طرح رگڑنے سے کہ نجاست کا اثر جاتا رہے پاک ہوجاتی ہیں !

سوال ۔ نقشی نہ ہونے سے کیا مراد ہے ؟

جواب ۔ یعنی ان کے جسم میں ایسے نقوش نہ ہوں جن سے جسم اونچا نیچا ہوجاتا ہے کیونکہ ایسے نقش میں رگڑنے کے بعد بھی نجاست باقی رہ جانے کا احتمال ہے، ہاں صرف رنگ کے نقش ہوں تو یہ چیزیں رگڑنے سے پاک ہوجائیں گی !

سوال ۔ زمین پر نجاست مثلاً پیشاب یا شراب وغیرہ گر جائے تو کسطرح پاک ہوگی !

جواب ۔ زمین جب خشک ہوجائے اور نجاست کا اثر رنگ و بو مزہ جاتا رہے تو پاک ہوجاتی ہے !

سوال ۔ مکان یا مسجد وغیرہ میں پکّی اینٹوں یا فرش پر یا دیوار پر نجاست لگ جائے تو کس طرح پاک کی جائے ؟

جواب ۔ اینٹ اور پتھر جو عمارت میں لگے ہیں خشک ہوجانے اور نجاست کا اثر جاتے رہنے سے پاک ہوجاتے ہیں !

سوال ۔ جو چیزیں کہ دھونے میں نچوڑی نہیں جاسکتیں مثلاً تانبے کے برتن یا بچھانے کے موٹے موٹے گدّے تو ان کو پاک کرنے کے لئے کس طرح دھویا جائے ؟

جواب۔ ایسی چیزیں جن کو نچوڑنا غیر ممکن یا مشکل ہے اُن کے دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ دھوکر چھوڑ دو جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے تو دوسری بار دھوکر چھوڑ دو پھر جب پانی ٹپکنا بند ہو جائے تو تیسری بار دھو ڈالو!

مگر دھوتے میں جس قدر مَلنا ممکن ہو اس قدر مَلنا ضروری ہے تاکہ نجاست نکالنے میں اپنی طاقت بھر کوشش ہو جائے!

سوال۔ مٹی کے برتن ناپاک ہو جائیں تو پاک ہو سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب۔ مٹی کے برتن بھی دھونے سے پاک ہو جاتے ہیں اور اس کے پاک کرنے کا طریقہ وہی ہے جو اس سے پہلے سوال میں لکھا گیا ہے!

سوال۔ نجس چیز مثلاً گوبر جل کر راکھ ہو جائے تو وہ راکھ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب۔ ناپاک چیز جب جل کر راکھ ہو جائے تو راکھ پاک ہے!

سوال۔ گھی میں چوہا گر کر مر گیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ گھی اگر جما ہوا ہے تو اس کے آس پاس کا گھی نکال ڈالو باقی گھی پاک ہے اور اگر گھی پگھلا ہوا ہو تو تمام گھی ناپاک ہے!

سوال۔ ناپاک گھی یا تیل کس طرح پاک کیا جائے؟

جواب۔ ناپاک گھی یا تیل میں اس کے برابر پانی ڈال کر جوش دو پھر گھی یا تیل جو پانی کے اوپر آجائے اُسے اتار لو اور تین مرتبہ اسی طرح کر دو تو وہ گھی یا تیل پاک ہو جائے گا!

استنجے کے باقی مسائل!

سوال ۔ استنجے کی کون کون سی صورتیں مکروہ ہیں؟

جواب (۱) قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے استنجا کرنا (۲) ایسی جگہ استنجا کرنا کہ کسی شخص کی نظر استنجا کرنیوالے کے ستر پر پڑتی ہو!

سوال ۔ پائخانہ یا پیشاب کرنے کی حالت میں کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟

جواب ۔ (۱) قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے پائخانہ پیشاب کرنا (۲) کھڑے ہو کر پیشاب کرنا (۳) نہر یا کنوئیں کے اندر یا (۴) ان کے کنارے پر پائخانہ پیشاب کرنا (۵) مسجد کی دیوار کے پاس یا (۶) قبرستان میں پائخانہ پیشاب کرنا (۷) چوہے کے بل یا کسی سوراخ میں پیشاب کرنا (۸) پیشاب پائخانہ کرتے وقت باتیں کرنا (۹) نیچی طرف بیٹھ کر اونچی جگہ پر پیشاب کرنا (۱۰) وضو یا غسل کرنے کی جگہ میں پیشاب پائخانہ کرنا (۱۱) آدمیوں کے بیٹھنے یا راستہ چلنے کی جگہ پائخانہ پیشاب کرنا یہ تمام باتیں مکروہ ہیں!

پانی کے باقی مسائل

سوال ۔ دھوپ سے گرم ہوئے پانی سے وضو جائز ہے یا نہیں؟

جواب ۔ جائز ہے لیکن بہتر نہیں!

سوال ۔ وضو کرتے وقت بدن سے پانی کے قطرے برتن میں گریں تو اس پانی سے وضو جائز ہے یا نہیں؟

جواب ۔ وضو کرتے وقت جو پانی بدن سے گرتا ہے اگر بدن پر نجاست

حقیقیہ نہ ہو تو وہ مستعمل پانی کہلاتا ہے مستعمل پانی غیر مستعمل میں مل جائے تو اس کا حکم یہ ہے کہ جب تک مستعمل پانی کی مقدار غیر مستعمل سے کم رہے اس وقت تک اس سے وضو اور غسل جائز ہے اور جب مستعمل پانی کی مقدار غیر مستعمل کی برابر یا اس سے زیادہ ہو جائے تو اس سے وضو اور غسل ناجائز ہے!

سوال۔ اگر پانی میں کوئی چیز مل جائے، مثلاً صابون یا زعفران تو اس سے وضو جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ پانی میں پاک چیز ملنے سے ایک دو وصف بدل جانے پر بھی جائز رہتا ہے ہاں جب تینوں وصف بدل جائیں اور پانی گاڑھا ہو جائے تو وضو ناجائز ہو جاتا ہے

سوال۔ اگر تالاب یا حوض شرعی سے دو گز چوڑا اور پچاس گز لمبا ہو یا چار گز چوڑا اور پچیس گز لمبا یا پانچ گز چوڑا اور بیس گز لمبا ہو تو وہ جاری کے حکم میں ہو گا یا نہیں؟

جواب۔ ہاں، وہ جاری پانی کے حکم میں ہے!

سوال۔ اگر حوض کا کھلا ہوا منہ شرعی مقدار سے کم ہے لیکن نیچے کا حصہ اس سے بہت بڑا ہے تو وہ بڑے حوض اور جاری پانی کے حکم میں ہے یا نہیں؟

جواب۔ اگر حوض دس گز لمبا دس گز چوڑا ہے لیکن اس کے چاروں طرف یا کسی ایک دو طرف سے اس کا منہ چھپا دیا گیا ہے اگر وہ پانی سے اونچی اور الگ رہتی ہے تو وہ حوض ٹھیک ہے اور جاری پانی کے حکم میں ہے اور اگر وہ چیز جس نے پانی چھپا دیا ہے پانی سے لگی رہتی ہے تو وہ حوض

ٹھیک نہیں اور تھوڑے پانی کا حکم رکھتا ہے !

خلاصہ یہ ہے کہ پانی کا اتنا حصہ معتبر ہے جتنا اوپر کو کھلا ہوا ہو یعنی کسی چیز سے لگا ہوا نہ ہو، اس کی مقدار شرعی مقدار کے برابر ہونی چاہیئے اگر کھلا ہوا حصہ کم ہے تو نیچے سے چاہے جتنا زیادہ ہو اس کا اعتبار نہیں!

کنوئیں کے باقی مسائل

سوال ۔ اگر کنوئیں میں کبوتر یا چڑیا کی بیٹ گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے!

جواب کبوتر اور چڑیا کی بیٹ یا اونٹ بکری بھیڑ کی دو چار مینگنیوں سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا !

سوال ۔ اگر کنوئیں میں کافر ڈول نکالنے کے لئے اترا اور پانی میں غوطہ لگایا تو کنوئیں کے متعلق کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ اگر اس کافر کو کنوئیں میں اترنے سے پہلے نہلا دیا جائے اور پاک کپڑا ستر پر باندھ کر کنوئیں میں اترے تو کنواں پاک ہے اور اگر اترنے سے پہلے نہیں نہایا اور اپنے مستعمل کپڑے کے ساتھ اترا تو کنوئیں کا سارا پانی نکالا جائے کیونکہ کافر کا بدن اور کپڑا اکثر ناپاک ہی رہتا ہے!

سوال ۔ اگر کنوئیں پر کوئی خاص ڈول پڑا نہ رہتا ہو بلکہ لوگ چھوٹے بڑے مختلف ڈولوں سے پانی بھرتے ہوں تو اس کنوئیں کو پاک کرنے کیلئے کس ڈول سے پانی نکالا جائے ؟

جواب ۔ جب کہ کنوئیں پر کوئی خاص ڈول نہ ہو یا کنوئیں کا خاص

ڈول بہت بڑا یا بہت چھوٹا ہو تو ان صورتوں میں درمیانی ڈول کا اعتبار ہے ! درمیانی ڈول وہ ہے جس میں اسّی انگریزی روپیہ بھر کے سیر سے ساڑھے تین سیر پانی سماتا ہو !

یہانتک تعلیم الاسلام حصہ دوم میں آئے ہوئے مسائل پر اضافہ تھا اب آگے مسائل شروع ہوتے ہیں

تیمم کا بیان

سوال ۔ تیمم کسے کہتے ہیں ؟

جواب پاک مٹی یا کسی ایسی چیز سے جو مٹی کے حکم میں ہو بدن کو نجاست حکمیہ سے پاک کرنے کو تیمم کہتے ہیں !

سوال ۔ تیمم کب جائز ہوتا ہے ؟

جواب ۔ جب پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال کرنیسے بیمار ہو جانے یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہوتا ہے !

سوال ۔ پانی نہ ملنے کی کیا کیا صورتیں ہیں ؟

جواب ۔ جب پانی ایک میل دُور ہو، یا کسی دشمن کے خوف سے پانی نہ مل سکتا ہو، مثلاً گھر کے باہر کنواں موجود ہے مگر ڈر ہے کہ گھر سے نکلا تو دشمن یا چور مار ڈالیں گے یا کنوئیں کے پاس بڑا بھاری سانپ پھر رہا ہے یا شیر کھڑا ہے تھوڑا پانی اپنے پاس موجود ہے مگر ڈر ہے کہ اسے وضو میں خرچ کر دیا تو پیاس سے تکلیف ہو گی یا

پانی موجود ہے مگر یہ شخص اُٹھ کر اُسے لے نہیں سکتا، اور دوسرا آدمی موجود نہیں، یہ سب صورتیں پانی نہ ہونے کے حکم میں داخل ہیں!

سوال۔ بیمار ہو جانے کا خوف کب معتبر ہے؟

جواب۔ جب کہ اپنے تجربہ سے گمان غالب ہو جائے یا کسی پکّے حکیم کے کہنے سے معلوم ہو کہ پانی کے استعمال کرنے سے بیمار ہو جائے گا تو تیمم درست ہے!

سوال۔ پانی کے ایک میل دُور ہونے سے کیا مراد ہے، ذرا کھول کر بیان کرو؟

جواب۔ جب انسان کسی ایسی جگہ پر ہو جہاں پانی موجود نہیں لیکن اسے کسی کے بتانے سے یا اپنی اٹکل سے اس بات کا گمان غالب ہو جائے کہ پانی ایک میل کے اندر ہے تو پانی لانا اور وضو کرنا ضروری ہے! مگر جب کوئی بتانے والا بھی نہ ہو اور کسی طریقہ سے بھی پانی کا پتہ نہ چلے یا پانی کا پتہ تو چلے لیکن وہ ایک میل یا اس سے زیادہ دُور ہو تو پھر پانی لانا ضروری نہیں، تیمم کر لینا جائز ہے!

سوال۔ تیمم میں فرض کتنے ہیں؟

جواب۔ تین فرض ہیں (۱) نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت مَلنا!

سوال۔ تیمم کرنے کا پُورا طریقہ بتاؤ؟

جواب۔ اوّل نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے اور نماز پڑھنے کے لئے تیمم کرتا ہوں پھر دونوں ہاتھ مٹی کے بڑے ڈھیلے پر مار کر انہیں جھاڑ دے زیادہ مٹی لگ جائے تو منہ سے پھونک دے اور دونوں ہاتھوں کو منہ پر اس طرح پھیرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے!
ایک بال برابر بھی جگہ چھوٹ جائے گی تو تیمم صحیح نہ ہوگا، پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مٹی پر مارے اور انہیں جھاڑ کر پہلی بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے سروں کے نیچے رکھ کر کھینچتا ہوا کہنی تک لے جائے اس طرح لیجانے میں سیدھے ہاتھ کے نیچے کی جانب پھر جائے گا پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سیدھے ہاتھ کے اوپر کیطرف کہنی سے انگلیوں تک کھینچتا ہوا لائے اور بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندر کی جانب کو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کی پشت پر پھیرے پھر اسی طرح سیدھے ہاتھ کو بائیں پر پھیرے اگر انگوٹھی پہنے ہوئے ہو تو اُسے اتارنا یا ہاتھ ہلانا ضروری ہے ڈاڑھی کا خلال کرنا بھی سنّت ہے!

سوال۔ وضو اور غسل دونوں کا تیمم جائز ہے یا صرف وضو کا؟
جواب دونوں کا تیمم جائز ہے!
سوال۔ کن چیزوں پر تیمم کرنا جائز ہے؟
جواب۔ پاک مٹی اور ریت اور پتھر اور چونا اور مٹی کے کچّے یا پکّے برتن

جن پر روغن نہ ہو، مٹی کی کچی یا پکی اینٹیں اور مٹی یا اینٹوں یا پتھر یا چونے کی دیوار اور گیرو اور ملتانی مٹی پر تیمم کرنا جائز ہے!

سوال۔ کن چیزوں پر تیمم کرنا ناجائز ہے؟

جواب۔ لکڑی، لوہا، سونا، چاندی، تانبا، پیتل، المونیم، شیشہ، رانگ، جست، گیہوں، جو، اور تمام غلے، کپڑا، راکھ، ان تمام چیزوں پر ناجائز ہے! یوں سمجھو کہ جو چیزیں آگ میں پگھل جاتی ہیں یا جل کر راکھ ہو جاتی ہیں ان پر تیمم ناجائز ہے!

سوال۔ پتھر یا چونے یا اینٹوں کی دیوار پر غبار نہ ہو تو تیمم جائز ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ جن چیزوں پر ہم نے تیمم جائز بتایا ہے ان پر غبار ہونے کی شرط نہیں ہے پتھر یا اینٹ یا مٹی کے برتن دھلے ہوئے ہوں جب بھی ان پر تیمم کرنا جائز ہے!

سوال۔ جن چیزوں پر تیمم ناجائز ہے اگر ان پر غبار ہو تو تیمم ہو جائیگا یا نہیں؟

جواب۔ ہاں جب اتنا غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے اڑنے لگے یا اس چیز پر ہاتھ رکھ کر کھینچنے سے نشان پڑ جائے تو تیمم جائز ہے!

سوال۔ اگر قرآن مجید پڑھنے یا چھونے یا مسجد میں جانے یا اذان کہنے یا سلام کا جواب دینے کی نیت سے تیمم کیا تو اس سے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ جائز نہیں ہے!

سوال ۔ نماز جنازہ یا سجدہ تلاوت کی نیت سے تیمم کیا تو اس سے نماز جائز ہے یا نہیں؟
جواب ۔ جائز ہے !
سوال ۔ اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمم کرلیا اور نماز پڑھ لی پھر پانی مل گیا تو کیا حکم ہے ؟
جواب ۔ نماز ہو گئی اب اسے لوٹانے کی حاجت نہیں، چاہے پانی وقت کے اندر ملا ہو یا وقت کے بعد !
سوال ۔ تیمم کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے ؟
جواب ۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے ہاں غسل کا تیمم صرف حدث اکبر سے ٹوٹتا ہے، اور اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو وہ تیمم پانی پر قدرت حاصل ہو جانے سے بھی ٹوٹ جاتا ہے اور اگر کسی اور عذر مثلاً مرض وغیرہ کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو اس عذر کے جاتے رہنے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے !
سوال ۔ ایک وقت کی نماز کے لئے تیمم کیا تو دوسرے وقت کی نماز اس سے جائز ہے یا نہیں ؟
جواب ۔ ایک تیمم سے جبتک وہ ٹوٹے نہیں، جتنے وقتوں کی چاہو نماز پڑھ سکتے ہو، اسی طرح فرض نماز کیلئے جو تیمم کیا ہے اس سے فرض نماز اور نفل نماز اور قرآن مجید کی تلاوت اور جنازے کی نماز اور سجدہ تلاوت اور تمام عبادتیں جائز ہیں !

سوال تیمم کی مدت کیا ہے؟

جواب جب تک پانی نہ ملے یا عذر باقی رہے تیمم جائز ہے اگر اسی حال میں کئی سال گذر جائیں تو کچھ مضائقہ نہیں!

نماز کی دوسری شرط (کپڑے پاک ہونے) کا بیان

سوال کپڑوں کے پاک ہونے سے کیا مراد ہے؟

جو کپڑے کہ نماز پڑھنے والے کے بدن پر ہوں جیسے کرتہ، پائجامہ، ٹوپی، عمامہ، اچکن وغیرہ ان سب کا پاک ہونا ضروری ہے یعنی ان میں سے کسی پر نجاستِ غلیظہ کا ایک درہم سے زیادہ نہ ہونا اور نجاست خفیفہ کا چوتھائی کپڑے تک نہ پہنچنا نماز جائز ہونے کیلئے شرط ہے، پس اگر نجاست غلیظہ ایک درہم یا اس سے کم اور نجاست خفیفہ چوتھائی کپڑے سے کم لگی ہو تو نماز ہو جائے گی لیکن مکروہ ہوگی!

سوال اگر عمامہ کا ایک کنارہ ناپاک ہے مگر نماز پڑھنے والے نے اس کنارے کو الگ کر دیا دوسرے کنارے سے آدھا عمامہ باندھ لیا تو نماز ہو جائیگی یا نہیں؟

جواب جو کپڑا کہ نمازی کے بدن سے ایسا تعلق رکھتا ہو کہ اس کے حرکت سے وہ بھی حرکت کرے ایسے کپڑے کا پاک ہونا شرط ہے، پس اس صورت میں نماز نہ ہوگی کیونکہ نمازی کے ہلنے سے عمامہ ضرور ہلے گا!

نماز کی تیسری شرط (جگہ پاک ہونے) کا بیان

سوال جگہ پاک ہونے سے کیا مُراد ہے؟
جواب۔ نماز پڑھنے والے کے دونوں قدموں اور گھٹنوں اور ہاتھوں اور سجدے کی جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے!
سوال۔ جس چیز پر نماز پڑھی جائے گی اگر اس کی دوسری جانب ناپاک ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر لکڑی کے تختے یا پتھر یا بچھی ہوئی اینٹوں پر یا کسی اور ایسی ہی سخت یا موٹی چیز پر نماز پڑھو اور اس کا وہ رُخ جس پر نماز پڑھی پاک ہے تو نماز ہو جائے گی دُوسرا رُخ ناپاک ہو تو کچھ حرج نہیں! اور اگر پتلے کپڑے پر نماز پڑھی اور اس کے دوسرے رُخ پر نجاست تھی تو نماز درست نہ ہوگی!
سوال۔ اگر کپڑا دوہرا ہو اور اوپر والا پاک نیچے والا ناپاک ہو تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر یہ دونوں آپس میں سلے ہوئے نہ ہوں اور اوپر والا اتنا موٹا ہو کہ نیچے کی نجاست کا رنگ یا بُو معلوم نہ ہوتی ہو تو نماز جائز ہے! اور اگر دونوں تہ کپڑے کی سلی ہوئی ہیں تو احتیاط یہ ہے کہ اس پر نماز نہ پڑھے!
سوال ناپاک زمین یا کپڑے یا فرش پر پاک کپڑا بچھا کر نماز پڑھ لے

تو کیا حکم ہے ؟

جواب - جب کہ اوپر والے کپڑے میں نیچے کی نجاست کی بُو یا رنگ ظاہر نہ ہو تو نماز جائز ہے ۹

سوال - اگر نماز کی جگہ پاک ہے لیکن کہیں آس پاس نجاست ہے اس کی بو نماز میں آتی ہے تو نماز ہو گی یا نہیں ؟

جواب - نماز ہو جائے گی لیکن قصداً ایسی جگہ نماز پڑھنی بہتر نہیں !

نماز کی چوتھی شرط (ستر چھپانے) کا بیان

سوال - ستر چھپانے سے کیا مراد ہے ؟

جواب - مرد کو ناف سے گھٹنے تک اپنا بدن چھپانا فرض ہے، یہ ایسا فرض ہے کہ نماز کے اندر بھی فرض ہے اور باہر بھی فرض ہے اور عورت کو سوائے دونوں ہتھیلیوں اور پاؤں اور منہ کے تمام بدن ڈھانکنا فرض ہے۔

اگرچہ عورت کو نماز میں منہ چھپانا فرض نہیں لیکن غیر مردوں کے سامنے بے پردہ کھلے منہ آنا بھی جائز نہیں ہے !

سوال - اگر ستر کا کوئی حصّہ بلا قصد کھل جائے تو کیا حکم ہے ؟

جواب - اگر چوتھائی عضو کھل جائے اور اتنی دیر کھلا رہے، جتنی دیر میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہہ سکے تو نماز لوٹ

جائے گی اور اگر کھلتے ہی فوراً ڈھانک لیا تو نماز صحیح ہوگی!

سوال ۔ اگر کوئی شخص اندھیرے میں ننگا نماز پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟

جواب ۔ اگر کپڑا ہوتے ہوئے ننگے بدن پڑھی تو اندھیرے میں ہو یا اجالے میں نماز نہ ہوگی!

سوال ۔ اگر قصداً چوتھائی عضو کھولے تو کیا حکم ہے؟

جواب ۔ قصداً چوتھائی عضو کھولتے ہی نماز ٹوٹ جائے گی!

سوال ۔ اگر کسی کے پاس بالکل کپڑا نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب ۔ اگر کسی طرح کا کپڑا نہ ہو تو کسی اور چیز سے بدن ڈھانکے مثلاً درختوں کے پتے یا ٹاٹ وغیرہ اور جب کچھ بھی ستر ڈھانکنے کو نہ ملے تو ننگا نماز پڑھ لے، لیکن اس حالت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا اور رکوع اور سجدے کو اشارے سے ادا کرنا بہتر ہے!

نماز کی پانچویں شرط (وقت) کا بیان

سوال ۔ نماز کیلئے وقت شرط ہونیسے کیا مراد ہے؟

جواب ۔ نماز کو ادا کرنے کیلئے یہ شرط ہے کہ جو وقت اس کیلئے مقرر کیا گیا ہے اسی وقت میں پڑھی جائے، اس وقت سے پہلے پڑھنے سے تو بالکل نماز درست نہ ہوگی اور اس کے بعد پڑھنے سے ادا نہیں بلکہ قضا ہوگی!

سوال ۔ نماز کتنے وقتوں کی فرض ہے ؟

جواب ۔ دن رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں ان کے علاوہ ایک نماز وتر واجب ہے !

سوال ۔ فرض، واجب، سُنّت کسے کہتے ہیں اور انمیں کیا کیا فرق ہے؟

جواب ۔ فرض اسے کہتے ہیں جو قطعی دلیل سے ثابت ہو یعنی اس کے ثبوت میں کوئی شبہ نہ ہو اُس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور بلا عُذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے واجب وہ ہے جو ظنّی دلیل سے ثابت ہو اس کا انکار کرنیوالا کافر نہیں ہوتا ہاں بلا عُذر چھوڑنے والا فاسق ہوتا ہے اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے سُنّت اس کام کو کہتے ہیں جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یا صحابہ کرام نے کیا ہو یا کرنے کا حکم فرمایا ہو نفل اُن کاموں کو کہتے ہیں جن کی فضیلت شریعت میں ثابت ہو اُن کے کرنے میں ثواب ہو اور چھوڑنے میں عذاب نہ ہو اُسے مستحب اور مندوب اور تطوع بھی کہتے ہیں !

سوال ۔ فرض کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب ۔ دو قسمیں ہیں (۱) فرض عین (۲) فرض کفایہ

فرض عین اس فرض کو کہتے ہیں جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بلا قصد چھوڑنے والا فاسق اور گنہ گار ہو اور

فرض کفایہ وہ فرض ہے جو ایک دو آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کے ذمے سے اتر جائے اور کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب کے سب گنہ گار ہیں؛

سوال۔ سُنّت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ دو قسمیں ہیں (۱) سُنّتِ مؤکدہ (۲) سُنّتِ غیر مؤکدہ!

سُنّتِ مؤکدہ اس کام کو کہتے ہیں جسے حضور رسول صلعم نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کیلئے فرمایا ہو اور ہمیشہ کیا گیا ہو یعنی بغیر عذر کبھی نہ چھوڑا ہو ایسی سنتوں کو بغیر عذر چھوڑ دینا گناہ ہے اور چھوڑنے کی عادت کر لینا سخت گناہ ہے اور سُنّتِ غیر مؤکدہ اسے کہتے ہیں جسے حضورؐ نے اکثر کیا ہو لیکن کبھی کبھی بغیر عُذر چھوڑ بھی دیا ہو، ان سُنّتوں کو کرنے میں مستحب سے زیادہ ثواب ہے اور چھوڑنے میں گناہ نہیں ان سُنّتوں کو سُنن زوائد بھی کہتے ہیں

سوال۔ حرام، اور مکروہِ تحریمی اور مکروہ تنزیہی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ حرام اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیل قطعی سے ثابت ہو اور اس کو کرنیوالا فاسق اور عذاب کا مستحق ہو اور اس کا منکر کافر ہو!

اور مکروہ تحریمی اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیلِ ظنی سے ثابت ہو اس کا منکر کافر نہیں مگر کرنے والا اس کا بھی گنہ گار ہوتا ہے!

مکروہ تنزیہی اس کام کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب ہے اور کرنے میں عذاب تو نہیں لیکن ایک قسم کی برائی ہے!

سوال۔ مباح کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ مباح اس کام کو کہتے ہیں جس کے کرنے میں ثواب نہ ہو اور نہ کرنے میں گناہ اور عذاب نہ ہو!
سوال۔ نمازِ فجر کا وقت بیان کرو!
جواب۔ سورج نکلنے سے تخمیناً ڈیڑھ گھنٹے پہلے مشرق (پورب) کی طرف آسمان کے کنارے پر ایک سفیدی ظاہر ہوتی ہے وہ سفیدی زمین سے اُٹھ کر اوپر کی طرف ایک ستون کی شکل میں بلند ہوتی ہے اسے صبح کاذب کہتے ہیں، تھوڑی سی دیر رہ کر یہ سفیدی غائب ہو جاتی ہے، اس کے بعد دوسری سفیدی ظاہر ہوتی ہے جو مشرق کی طرف سے دائیں بائیں جانب کو پھیلتی ہوئی اٹھتی ہے یعنی آسمان کے تمام مشرقی کنارے پر پھیلتی ہوئی ہوتی ہے اوپر کی طرف لمبی لمبی نہیں اٹھتی اسے صبح صادق کہتے ہیں! اسی صبح صادق کے نکلنے سے نمازِ فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور آفتاب نکلنے سے پہلے پہلے تک رہتا ہے جب آفتاب کا ذرا سا کنارہ بھی نکل آیا تو فجر کا وقت جاتا رہا!
سوال۔ فجر کا مستحب وقت کیا ہے؟
جواب۔ جب اجالا ہو جائے اور اتنا وقت ہو کہ سنّت کے موافق اچھی طرح نماز ادا کی جائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد

اتنا وقت باقی رہے اگر شاید یہ نماز کسی وجہ سے درست نہ ہوئی
ہو تو سورج نکلنے سے پہلے دوبارہ سُنّت کے موافق پڑھی جا سکتی ہو
ایسے وقت نماز پڑھنا افضل ہے!

سوال۔ نماز ظہر کا وقت بیان کرو!

جواب۔ نماز ظہر کا وقت سورج ڈھلنے کے وقت سے شروع ہوتا
ہے اور ٹھیک دوپہر کے وقت ہر چیز کا جتنا سایہ ہو اس کے علاوہ
جب ہر چیز کا سایہ اس چیز سے دوگنا ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو جاتا ہے!

سوال۔ ظہر کا مستحب وقت کیا ہے؟

جواب۔ گرمی کے موسم میں اتنی تاخیر سے پڑھنا کہ گرمی کی تیزی
کم ہو جائے اور جاڑوں کے موسم میں اوّل وقت پڑھنا مستحب
ہے لیکن اس کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ظہر کی نماز ایک مثل کے اندر
بہر حال پڑھ لی جائے!

سوال۔ نماز عصر کا وقت بتاؤ!

جواب۔ جب ہر چیز کا سایہ اصلی سایہ کے علاوہ دو مثل ہو جائے
تو ظہر کا وقت ختم ہو کر عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور غروب
آفتاب تک رہتا ہے، لیکن جب آفتاب بہت نیچے ہو جائے
اور دھوپ کمزور اور پیلی پیلی ہو جائے تو اس وقت نماز مکروہ
ہوتی ہے اس سے پہلے پہلے عصر کی نماز پڑھ لینی چاہیئے!

سوال۔ نماز مغرب کا وقت بیان کرو؟
جواب۔ جب آفتاب غروب ہو جائے تو مغرب کا وقت شروع ہوتا ہے اور شفق غروب ہونے تک رہتا ہے!
سوال۔ شفق کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ آفتاب غروب ہونیکے بعد پچھم کی طرف آسمان پر جو سُرخی رہتی ہے اُسے شفق احمر یعنی (سرخ شفق) کہتے ہیں پھر سُرخی غائب ہونے کے بعد ایک سپیدی باقی رہتی ہے اُسے شفق ابیض کہتے ہیں، پھر یہ سپیدی بھی غائب ہو جاتی ہے اور تمام آسمان یکساں نظر آتا ہے اس شفق ابیض کے غائب ہونے سے پہلے پہلے تک مغرب کا وقت رہتا ہے!
سوال۔ مغرب کا وقت مستحب کیا ہے؟
جواب۔ اوّل وقت مستحب ہی اور بلا عُذر دیر کر کے نماز پڑھنا مکروہ ہے
سوال۔ نماز عشاء کا وقت کیا ہے؟
جواب سفید شفق جاتے رہنے کے بعد عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے اور صبح صادق ہونیسے پہلے پہلے تک رہتا ہے!
سوال۔ عشا کا وقت مستحب کیا ہے؟
جواب۔ ایک تہائی رات تک مستحب وقت ہے اس کے بعد آدھی رات تک مباح ہے اس کے بعد مکروہ ہو جاتا ہے!

جواب ۔ نماز وتر کا وقت بتاؤ ؟
جواب ۔ نماز وتر کا وقت وہی ہے جو نماز عشاء کا ہے لیکن وتر کی نماز عشاء کی نماز سے پہلے جائز نہیں ہوتی، گویا عشاء کی نماز کے بعد اس کا وقت ہوتا ہے !
سوال ۔ وتر کا مستحب وقت کون سا ہے ؟
جواب ۔ اگر کسی کو اپنے اوپر بھروسہ ہو کہ اخیر رات میں ضرور جاگ جاؤں گا تو اس کے لئے اخیر رات کو وتر پڑھنا مستحب ہے لیکن اگر جاگنے پر بھروسہ نہ ہو تو سونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لینا چاہیئے !

نماز کی چھٹی شرط (استقبال قبلہ) کا بیان

سوال ۔ استقبال قبلہ کے کیا معنے ہیں ؟
جواب ۔ قبلہ کی طرف منہ کرنے کو استقبال قبلہ کہتے ہیں !
سوال ۔ استقبال قبلہ نماز میں شرط ہونے کا کیا مطلب ہے ؟
جواب ۔ نماز پڑھتے وقت ضروری ہے کہ نماز پڑھنے والے کا منہ قبلہ کی طرف ہو !
سوال ۔ مسلمانوں کا قبلہ کیا ہے ؟
جواب ۔ مسلمانوں کا قبلہ خانہ کعبہ ہے خانہ کعبہ کوٹھے کی شکل کا ایک گھر ہے جو ملک عرب کے شہر مکہ معظمہ میں واقع ہے، خانۂ

کعبہ کو کعبۃ اللہ بیت اللہ اور بیت الحرام بھی کہتے ہیں!

سوال۔ قبلہ کس طرف ہے؟

جواب۔ ہندوستان برہما، بنگال اور بہت سے ملکوں میں قبلہ پچھم کی طرف ہے کیونکہ یہ تمام ملک مکہ معظمہ سے مشرق کیطرف واقع ہیں!

سوال۔ اگر بیمار کا منہ قبلہ کیطرف نہ ہو اور اس میں ہلنے کی بھی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب۔ اگر کوئی دوسرا شخص موجود ہو جو بیمار کو قبلہ رخ کرسکتا ہو اور مریض کو زیادہ تکلیف ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو اس کا منہ قبلہ کیطرف کردیا جائے اور اگر دوسرا آدمی نہ ہو یا مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہو تو جس طرف منہ ہو اسی طرف نماز پڑھ لے!

نماز کی ساتویں شرط نیّت، کا بیان

سوال۔ نیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نیت دل سے ارادہ کرنے کو کہتے ہیں!

سوال۔ نیّت میں کس چیز کا ارادہ کرے؟

جواب۔ نیّت میں خاص اس نماز فرض کا ادا کرنا ضروری ہے جو پڑھنا چاہتا ہے، مثلاً فجر کی نماز پڑھنی ہے تو یہ ارادہ کرے کہ

آج کی نماز فجر پڑھتا ہوں یا قضا نماز ہو تو یوں نیت کرے کہ فلاں دن کی نماز فجر پڑھتا ہوں اور اگر امام کے پیچھے نماز پڑھتا ہو تو اس کی نیت بھی کرنا ضروری ہے !

سوال ۔ نیت کا زبان سے کہنا کیسا ہے ؟

جواب ۔ مستحب ہے اگر زبان سے نہ کہے تو نماز میں کچھ نقصان نہیں اور کہہ لے تو اچھا ہے !

سوال ۔ نفل نماز کی نیت کس طرح کرنی چاہیئے ؟

جواب ۔ نماز نفل کی نیت اتنی کافی ہے کہ نماز نفل پڑھتا ہوں ! نماز سنت اور تراویح کے لئے بھی اتنی ہی نیت کافی ہے !

اذان کا بیان

سوال ۔ اذان کے کیا معنی ہیں ؟

جواب ۔ اذان کے معنے خبر کرنے کے ہیں لیکن شریعت میں خاص نمازوں کے لئے خاص الفاظ سے خبر کرنے کو اذان کہتے ہیں، اذان کے الفاظ تعلیم الاسلام حصہ اول میں لکھے جا چکے ہیں !

سوال ۔ اذان فرض ہے یا سنت ؟

جواب اذان سنت ہے لیکن چونکہ اذان سے اسلام کی ایک خاص شان ظاہر ہوتی ہے اس لئے اس کی تاکید بہت ہے !

سوال ۔ اذان کن نمازوں کے لئے مسنون ہے ؟
جواب ۔ پانچوں فرض نمازوں اور جمعہ کی نماز کے لئے اذان مسنون ہے ان کے علاوہ اور کسی نماز کے لئے اذان مسنون نہیں !
سوال ۔ اذان کس وقت کہنی چاہیئے ؟
جواب ۔ ہر نماز فرض کی اذان اُس وقت وقت میں کہنی چاہیئے اگر وقت سے پہلے کہدی تو وقت آنے پر دوبارہ کہی جائے !
سوال ۔ اذان کا مستحب طریقہ کیا ہے ؟
جواب ۔ اذان میں سات باتیں مستحب ہیں (۱) قبلہ کی طرف مُنہ کرکے کھڑا ہونا (۲) اذان کے کلمات ٹھہر ٹھہر کر کہنا، یعنی جلدی نہ کرنا (۳) اذان کہتے وقت دونوں شہادت کی انگلیاں کانوں میں رکھنا (۴) اونچی جگہ پر اذان کہنا (۵) بلند آواز سے اذان کہنا (۶) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہتے وقت دائیں جانب اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہتے وقت بائیں جانب منہ پھیرنا (۷) فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دوبار کہنا !
سوال ۔ اقامت کسے کہتے ہیں ؟
جواب ۔ فرض نماز شروع کرتے وقت یہی کلمات جو اذان میں کہے جاتے ہیں مگر حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد اقامت میں

قد قامت الصلٰوۃ دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ ہے
سوال۔ اقامت کہنا کیسا ہے؟
جواب۔ اقامت بھی فرض نمازوں کے لئے سُنت ہے فرض نمازوں کے علاوہ اور کسی نماز کے لئے مسنون نہیں!
سوال۔ کیا اذان اور اقامت مردوں اور عورتوں کے لئے سُنت سُنت ہے؟
جواب۔ نہیں بلکہ صرف مَردوں کے لئے سُنّت ہے!
سوال۔ بے وضو اذان اور اقامت کہنا کیسا ہے؟
جواب۔ اذان بے وضو کہنا جائز ہے مگر اس کی عادت کر لینا بُرا ہے اور اقامت بے وضو مکروہ ہے!
سوال۔ اگر کسی وقت کوئی شخص اپنے گھر میں فرض نماز پڑھے تو اذان اور اقامت کہے یا نہیں؟
جواب۔ محلہ کی مسجد کی اذان اور اقامت کافی ہے لیکن کہہ لے تو اچھا ہے!
سوال۔ مسافر حالتِ سفر میں اذان و اقامت کہے یا نہیں؟
جواب۔ ہاں حالتِ سفر میں جب آبادی سے باہر ہو اذان اور اقامت دونوں کہنی چاہیئے لیکن اگر اذان نہ کہے صرف اقامت کہہ لے تب بھی مضائقہ نہیں اور دونوں کو چھوڑ دینا مکروہ ہے!

سوال۔ اذان ایک شخص کہے اور اقامت دوسرا کہدے تو جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ اگر اذان کہنے والا موجود نہ ہو یا موجود ہو مگر دوسرے شخص کی اقامت کہنے سے ناراض نہ ہو تو جائز ہے لیکن اس کو ناخوشی ہو تو مکروہ ہے!

سوال۔ اذان کے بعد کتنی دیر ٹھہر کر اقامت کہنی چاہیئے؟

جواب۔ مغرب کی اذان کے سوا اور سب وقتوں میں اتنی دیر ٹھہرنا چاہیئے کہ جو لوگ کھانے پینے میں مشغول ہوں یا پائخانہ پیشاب کر رہے ہوں وہ فارغ ہو کر نماز میں شریک ہو سکیں اور مغرب کی اذان کے بعد بقدر تین آیتیں پڑھنے کے ٹھہر کر تکبیر کہے!

سوال۔ اذان اور اقامت کی اجابت کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اذان اور اقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے اور اور اجابت سے مراد یہ ہے کہ سننے والے بھی وہی کلمے کہتے جائیں جو موذن یا مکبر کہتا ہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح سن کر لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہنا چاہیئے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم سن کر صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہنا چاہیئے اور تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ سن کر

اَقَامَہَا اللّٰہُ وَاَدَامَہَا کہنا چاہیئے

سوال۔ اذان کے بعد کیا دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ اذان کے بعد یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ لَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

نماز کے ارکان کا بیان

سوال۔ ارکان نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ارکان نماز اُن چیزوں کو کہتے ہیں جو نماز کے اندر فرض ہیں، ارکان رکن کی جمع ہے رکن کے معنے فرض اور ارکان کے معنی فرائض کے ہیں!

سوال۔ نماز کے اندر فرض کتنے ہیں؟

جواب۔ چھ چیزیں فرض ہیں (۱) تکبیر تحریمہ کہنا (۲) قیام (کھڑا ہونا) (۳) قرآت یعنی قرآن مجید پڑھنا (۴) رکوع کرنا (۵) دونوں سجدے (۶) قعدہ اخیرہ یعنی نماز کے اخیر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا، مگر تکبیر تحریمہ شرط ہے رکن نہیں،

سوال۔ تکبیر تحریمہ شرط ہے تو اُسے پہلی سات شرطوں کے ساتھ کیوں بیان نہیں کیا؟

جواب۔ چونکہ تکبیر تحریمہ اور نماز کے ارکان میں کوئی فاصلہ نہیں ہے اور اسی سے نماز شروع ہوتی ہے اس لئے تکبیر تحریمہ کو ارکان نماز کے ساتھ بیان کرنا مناسب معلوم ہوا!

تکبیر تحریمہ کا بیان

سوال۔ تکبیر تحریمہ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نیت باندھتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہیں، اس تکبیر کے کہنے سے نماز شروع ہو جاتی ہے اور جو باتیں کہ نماز کے خلاف ہیں وہ حرام ہو جاتی ہیں! اس لئے اسے تکبیر تحریمہ کہتے ہیں!

سوال۔ فرض نماز کی تکبیر تحریمہ جھکے جھکے کہی تو جائز ہوئی یا نہیں؟

جواب۔ نہیں، کیونکہ تحریمہ کے وقت فرض اور واجب نمازوں میں جب کہ کوئی عذر نہ ہو سیدھا کھڑا ہونا شرط ہے!

نماز کے پہلے رکن یعنی قیام کا بیان

سوال۔ قیام سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قیام کھڑے ہونے کو کہتے ہیں اور کھڑے ہونے سے ایسا سیدھا ہونا مراد ہے کہ گھٹنوں تک ہاتھ نہ پہنچ سکے!

سوال۔ قیام کس قدر اور کس نماز میں فرض ہے؟

جواب ۔ فرض اور واجب نمازوں میں اتنا کھڑا ہونا فرض ہے جس میں بقدر فرض قرأت پڑھی جاسکے!

سوال ۔ اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب ۔ بیماری یا زخم یا دشمن کے خوف یا ایسے ہی کسی عذر سے کھڑا نہ ہوسکے تو بیٹھ کر فرض اور واجب نمازیں پڑھنا جائز ہے

سوال ۔ نفل نماز میں قیام کا کیا حکم ہے؟

جواب ۔ نفل نماز میں قیام فرض نہیں، بلا عذر بھی بیٹھ کر نفل پڑھنا جائز ہے لیکن بلا عذر بیٹھ کر نفل پڑھنے میں آدھا ثواب ملتا ہے!

نماز کے دوسرے رکن قرأت کا بیان

سوال ۔ قرأت سے کیا مراد ہے؟

جواب ۔ قرأت قرآن مجید پڑھنے کو کہتے ہیں!

سوال ۔ نماز میں کتنا قرآن مجید پڑھنا ضروری ہے؟

جواب ۔ کم از کم ایک آیت پڑھنا فرض ہے اور سورۂ فاتحہ پڑھنا واجب ہے اور فرض کی پہلی دو رکعتوں اور نماز وتر اور سنت اور نفل کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورۃ یا بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا بھی واجب ہے!

سوال ۔ کیا سورۂ فاتحہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں پڑھنا واجب ہے؟

جواب ۔ فرض نماز کی تیسری رکعت اور چوتھی رکعت کے علاوہ ہر نماز کی خواہ وہ فرض نماز ہو یا واجب یا سُنت یا نفل ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے !

سوال ۔ اگر کسی کو ایک آیت بھی یاد نہ ہو تو کیا کرے ؟

جواب ۔ سبحان اللہ یا الحمد للہ بجائے قرأت کے پڑھ لے اور جلد سے جلد اس پر قرآن مجید سیکھنا اور یاد کرنا فرض ہے ! قرائت فرض کی مقدار یاد کر لینا فرض اور واجب کی مقدار واجب ہے اور نہ سیکھنے میں سخت گناہگار ہوگا !

سوال ۔ قرآن مجید کس نماز میں زور سے پڑھنا چاہیئے ؟

جواب ۔ امام پر واجب ہے کہ نماز مغرب اور نماز عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر اور جمعہ اور عیدین کی نمازوں میں اور رمضان المبارک کے مہینے میں تراویح اور وتر کی نمازوں میں آواز سے پڑھے !

سوال ۔ کن نمازوں میں قرائت آہستہ کرنی چاہیئے ؟

جواب ۔ نماز ظہر اور نماز عصر میں امام اور منفرد سب کو اور نماز وتر میں منفرد کو قرآت آہستہ کرنی چاہیئے !

سوال ۔ زور سے پڑھنے کی کیا مقدار ہے ؟

جواب ۔ زور سے پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اپنی آواز پاس والے

شخص کے کان میں پہنچ سکے اور آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اپنی آواز اپنے کان میں پہنچ سکے!

سوال۔ جن نمازوں میں آواز سے قرأت کیجاتی ہے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ انہیں جہری نماز کہتے ہیں کیونکہ جہر کے معنے زور سے پڑھنے کے ہیں!

سوال۔ اگر کوئی شخص زبان سے الفاظ نہ کہے صرف خیال میں پڑھ جائے تو جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ صرف خیال دوڑانے سے نماز نہ ہوگی بلکہ زبان سے پڑھنا ضروری ہے!

نماز کے تیسرے رکن رکوع اور چوتھے رکن (سجدے) کا بیان

سوال۔ رکوع کی ادنےٰ مقدار کیا ہے؟

جواب۔ رکوع کی ادنیٰ مقدار اس قدر جھکنا ہے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں!

سوال۔ رکوع کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ اس قدر جھکنا کہ سر اور کمر برابر رہے اور ہاتھ پسلیوں سے

جُدا رہیں اور گھٹنوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا جائے!

سوال۔ اگر بڑہاپے کیوجہ سے اس قدر کمر جُھک جائے یا کوئی اتنا کبڑا ہو کر رکوع کی شکل ہو جائے تو رکوع کس طرح کرے؟

جواب۔ سر سے اشارہ کرے، یعنی سر کو جھکا دینے سے اس کا رکوع ہو جائے گا۔

سوال۔ سجدے سے کیا مُراد ہے؟

جواب۔ زمین پر پیشانی رکھنے کو سجدہ کہتے ہیں!

سوال۔ اگر صرف ناک یا پیشانی پر سجدہ کرے تو سجدہ ادا ہو گا یا نہیں؟

جواب۔ اگر کسی عذر سے ایسا کرے تو جائز ہے اور بلا عُذر صرف پیشانی پر سجدہ کیا تو سجدہ ہو جائے گا لیکن مکروہ ہے اور بلا عُذر صرف ناک پر سجدہ کرنے سے سجدہ ادا بھی نہ ہو گا!

سوال۔ ہر رکعت میں ایک سجدہ فرض ہے یا دونوں؟

جواب دونوں سجدے فرض ہیں!

سوال۔ اگر پیشانی اور ناک دونوں زخمی ہو تو کیا کرے؟

جواب۔ سجدے کا اشارہ سر سے کر لینا ایسے شخص کے لئے کافی ہے!

سوال۔ پہلے سجدے کے بعد کس قدر ٹھہر کر دوسرا سجدہ کرے!

جواب ۔ اچھی طرح بیٹھ جائے پھر دوسرا سجدہ کرے!
سوال ۔ عیدین یا جمعہ یا کسی اور بڑی جماعت میں لوگوں کی کثرت کیوجہ سے جگہ تنگ ہوگئی ہو اور وہ پیچھے والے شخص نے اپنے آگے والے کی پیٹھ پر سجدہ کرلیا تو جائز ہے یا نہیں؟
جواب ۔ جائز ہے!

نماز کے پانچویں رکن (قعدۂ اخیرہ) کا بیان

سوال ۔ قعدہ اخیرہ کی کتنی مقدار فرض ہے!
جواب ۔ التحیات کے آخری الفاظ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک پڑھنے کی مقدار بیٹھنا فرض ہے!
سوال ۔ قعدہ اخیرہ کن کن نمازوں میں فرض ہے؟
جواب ۔ تمام نمازوں میں خواہ فرض ہوں یا واجب سُنّت ہوں یا نفل قعدہ اخیرہ فرض ہے!

واجبات نماز کا بیان

سوال ۔ واجبات نماز سے کیا مراد ہے؟
جواب ۔ واجباتِ نماز اُن چیزوں کو کہتے ہیں جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے، اگر اُن میں سے کوئی چیز بھولے سے چھوٹ

جائے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جاتی ہے اور بھولے سے چھوٹنے کے بعد سجدہ سہو نہ کیا جائے یا قصداً کوئی چیز چھوڑ دی جائے تو نماز کا لوٹانا واجب ہوتا ہے!

سوال۔ واجبات نماز کتنے ہیں؟

جواب واجباتِ نماز چودہ ہیں!

(۱) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کیلئے مقرر کرنا (۲) فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا (۳) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب اور سنّت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا (۴) سورۂ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا (۵) قرأت اور رکوع میں اور سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا (۶) قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا (۷) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان میں سیدھا بیٹھ جانا (۸) تعدیل ارکان یعنی رکوع سجدہ وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا (۹) قعدہ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا (۱۰) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا (۱۱) امام کو نماز فجر، مغرب، عشا، جمعہ، عیدین، تراویح

اور رمضان شریف کے وتروں میں آواز سے قرأت کرنا اور ظہر عصر وغیرہ نمازوں میں آہستہ پڑھنا (۱۲) لفظ سلام کے ساتھ نماز سے علیحدہ ہونا (۱۳) نماز وتر میں قنوت کے لئے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا (۱۴) دونوں عیدوں کی نماز میں زائد تکبیریں کہنا

نماز کی سُنّتوں کا بیان

سوال نماز کی سُنّتوں سے کیا مُراد ہے؟

جواب۔ جو چیزیں نماز میں حضور رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوئی ہیں لیکن ان کی تاکید فرض اور واجب کے برابر ثابت نہیں ہوئی انہیں سُنت کہتے ہیں ان چیزوں میں سے کوئی چیز اگر بھولے سے چھوٹ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے نہ سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے نہ گناہ ہوتا ہے اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز تو نہیں ٹوٹتی اور نہ سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے لیکن چھوڑنے والا ملامت کا مستحق ہوتا ہے!

سوال۔ نماز میں کتنی سُنتیں ہیں؟

جواب۔ نماز میں اکیس[۲۱] سُنتیں ہیں!

(۱) تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا (۲) دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال میں کھلی اور قبلہ رُخ رکھنا (۳) تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا (۴) امام کا تکبیر تحریمہ اور ایک

رکن سے دوسرے میں جانے کی تمام تکبیریں بقدر حاجت بلند آواز سے کہنا (۵) سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا (۶) ثنا پڑھنا (۷) تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الخ پڑھنا (۸) بِسْمِ اللّٰہِ الخ پڑھنا (۹) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا (۱۰) آمین کہنا (۱۱) ثنا اور تعوذ اور بسم اللہ اور آمین سب کو آہستہ پڑھنا (۱۲) سنت کے موافق قرأت کرنا یعنی جس نماز میں جس قدر قرآن مجید پڑھنا سنت ہے اس کے موافق پڑھنا (۱۳) رکوع اور سجدے میں تین تین بار تسبیح پڑھنا (۱۴) رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (۱۵) قومہ میں امام کو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدی کو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا اور منفرد کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا (۱۶) سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا (۱۷) جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلہ کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا (۱۸) تشہد میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر انگلی کا اشارہ کرنا (۱۹) قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا (۲۰) درود کے بعد دعا پڑھنا

(۲۱) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا!

نماز کے مستحبات کا بیان

سوال۔ نماز میں کتنی چیزیں مستحب ہے؟

جواب۔ نماز میں پانچ چیزیں مستحب ہیں!

(۱) تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکال لینا (۲) رکوع سجدے میں منفرد کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا (۳) قیام کیحالت میں سجدہ کی جگہ پر اور رکوع میں قدموں کی پیٹھ پر اور جلسہ اور قعدہ میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے مونڈھوں پر نظر رکھنا (۴) کھانسی کو اپنی طاقت بھر نہ آنے دینا (۵) جمائی میں منہ بند رکھنا اور کھل جائے تو قیام کیحالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت پر سے منھ چھپالینا!

نماز پڑھنے کی پوری ترکیب

جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو پہلے اپنا بدن حدث اکبر اور حدث اصغر اور ظاہری ناپاکی سے پاک کرلو اور پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر قبلہ کیطرف منھ کرکے اس طرح کھڑے ہو کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگل یا اس کے قریب فاصلہ رہے پھر جو نماز

پڑھنی ہے اس کی نیت دل سے کرو مثلاً یہ کہ فجر کی نماز فرض خدا کے واسطے پڑھتا ہوں اور زبان سے بھی کہہ لو تو اچھا ہے پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور انگلیاں قبلہ رُخ رہیں اور انگوٹھے کانوں کی لَو کے مقابل ہوں اور انگلیاں کھُلی کھُلی رہیں اس وقت اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لو سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رہے اور انگوٹھے اور چھنگلیا سے حلقے کے طور پر گٹّے کو پکڑ لو اور باقی تین انگلیاں کلائی پر رہیں اور نظر سجدے کی جگہ پر رہے ہاتھ باندھ کر آہستہ آہستہ ثنا پڑھو پھر تعوذ پھر تسمیہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھو جب سورۂ فاتحہ پڑھ لو تو آہستہ سے آمین کہو پھر کوئی سورۃ یا کوئی بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھو لیکن اگر تم کسی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو صرف ثنا پڑھ کر خاموش کھڑے رہو، تعوذ اور تسمیہ اور سورۂ فاتحہ اور سورت کچھ نہ پڑھو، قرأت صاف صاف اور صحیح صحیح پڑھو جلدی نہ کرو پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ انگلیوں کو کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لو، پیٹھ کو ایسا سیدھا کر لو کہ اس پر پانی کا پیالہ رکھ دیا جائے تو ٹھیک رکھا رہے سر کو پیٹھ کی سیدھ میں رکھو نہ اونچا کرو نہ نیچا رکھو، ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہیں پھر رکوع کی تسبیح تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھو پھر تسمیع کہتے

ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ تحمید بھی پڑھ لو (امام صرف تسمیع پڑھے اور مقتدی صرف تحمید پڑھے اور منفرد تسمیع تحمید دونوں پڑھے) پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جاؤ پہلے دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھو چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اور انگوٹھے کان کے مقابل رہیں ہاتھوں کی انگلیاں ملی رکھو تاکہ سب کے سر قبلہ کیطرف رہیں، کہنیاں پسلیوں سے اور پیٹ رانوں سے علیحدہ رہے کہنیاں زمین پر مت بچھاؤ سجدے میں تین یا پانچ مرتبہ سجدے کی تسبیح کہو پھر پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ کرو پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اٹھنے میں پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے اٹھا کر پنجوں کے بل سیدھے کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ لو اور بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھو، امام کے پیچھے ہو تو کچھ نہ پڑھو خاموش کھڑے رہو) پھر اسی قاعدے سے رکوع، قومہ، سجدہ، جلسہ دوسرا سجدہ کرو دوسرے سجدے سے اٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ سیدھا پاؤں کھڑا رکھو اور التحیات پڑھو جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ باندھ لو اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لو اور کلمہ کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو لَآ اِلٰهَ پر انگلی اٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰهُ پر جھکا دو اور اسی طرح اخیر تک حلقہ باندھے رکھو

تشہد ختم کرکے اگر دو رکعت والی نماز ہے تو درود شریف پڑھو اس کے بعد دعا پڑھو پھر پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرو، داہنی طرف سلام پھیرتے وقت داہنی طرف منہ پھیرو اور بائیں طرف سلام میں بائیں طرف منہ پھیرو، داہنے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرو اور بائیں سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرو اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی بھی نیت کرو اور امام دونوں سلاموں میں مقتدیوں کی نیت کرے، اور تین یا چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد درود نہ پڑھو بلکہ تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ اور تیسری اور چوتھی رکعت اگر فرض ہے تو اس کے قاعدے سے اور واجب یا سنت یا نفل ہے تو اس کے قاعدے سے پوری کرکے سلام پھیرو سلام کے بعد اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ پڑھو اور یہ دعا بھی مسنون ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ